

ہم پولس رسول کی زندگی کے تبدیل شدہ رُخ کے متعلق سیکھ رہے ہیں۔ پولس رسول افسس میں ایک طویل عرصہ رہنے کے بعد یروشلیم میں پہنچا ہے۔ اور جیسا کہ پہلے اُسے بتایا گیا کہ وہ وہاں کو دکھوں اور مشکلات کا شکار ہو گا۔ پس اُس نے یسوع مسیح کے نام کے لئے مرنے تک کا بھی قصد کر لیا۔ اور واقعی یروشلیم میں اُس کا آخری دفعہ جانا تھا۔ پولس رسول اپنے مشنری سفروں میں بڑی کامیاب خدمت کر کے لوٹا تھا کیونکہ اُس کے وسیلہ سے خدا نے بہت سے رُوحوں اپنے فضل تلے آنے کا موقع دیا اور بہت سے لوگوں نے رُوحانی نعمتیں بھی حاصل کیں۔

یروشلیم میں پیش آنے والی مشکلات صرف پہلی بار نہیں تھیں بلکہ اس سے پہلے بھی پولس نے قید اور زنجیروں سے جکڑے جانے کی ایذا برداشت کی تھی۔ اور وہ ان مشکلات سے بھی واقف تھا کیونکہ اُسے پہلے سے آگاہ کر دیا تھا کہ وہ یروشلیم میں دکھ اٹھائیگا۔ اور جب سے اُس نے یسوع مسیح کو قبول کیا تھا وہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں میں انجیل کی منادی کر رہا تھا اور انہیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات کا پیغام پیش کر رہا تھا۔ کیونکہ اُسے خوشخبری کے لئے بلایا گیا تھا۔ اور اعمال کی کتاب کے مطابق وہ خدا کے علمِ سابق کی بنا پر یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا تھا۔ یوں اُس نے اپنی بلاہٹ کو ہمیشہ اولیت دی اور خداوند یسوع مسیح کی تعظیم اور تکریم اُس کی دلی آرزو رہی۔ اور سب سے بڑھ یسوع مسیح بنی نوع انسان کے نجات دہندہ ہے۔ یہ پیغام پولس کی منادی کا مرکز تھا۔

ہم اعمال کی کتاب کے ۲۲ باب کا مطالعہ کرنے کو ہیں۔ جب پولس یروشلیم میں ایذا برداشت کر رہا تھا۔ یہ وقت ۵۷ عیسوی کا ہے۔ یوں پولس رسول نے یہودیوں اور غیر یہودیوں میں یسوع مسیح کے نام کی منادی کی۔ اور اُس کے پاک نام کو عزت اور جلال دیا۔ بہت سے جگہوں میں اور یروشلیم میں بھی اب ایک فعال کلیسیا قائم ہو چکی تھی۔

پولس رسول اب یروشلیم میں موجود ہے اور ایذا رسانی برداشت کر رہا ہے۔ پولس رسول یہودی تھا تو بھی اُس نے خداوند اپنے خدا کی شریعت کو ایک ہی حکم میں پورا کیا کہ اپنے سارے دل اپنی ساری جان اپنی ساری عقل اپنی طاقت سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ یوں وہ شریعت کے تمام احکام کی پیروی کرتا اور یسوع مسیح کے نام کو جلال دیتا تھا۔ اور اُس کے کاموں کے سبب سے یسوع مسیح کے پاک نام کی بزرگی ظاہر ہوتی تھی۔ اب نئے عہد نامہ میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم پاک رُوح کے ذریعہ سے خدا کے ساتھ پیوست ہوتے اور اُس کے پاک نام کو عزت اور جلال دیتے ہیں۔

جب پولس یروشلیم میں آتا ہے تو بعض یہودی مسیحیوں کی اعتراض پر پولس رسول شریعت کے مطابق تقدیس کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ تاکہ ان نو مرید یہودیوں کے حوصلہ افزائی کی جائے اور یعقوب پولس کو ایسا کرنے کو کہتا ہے۔ کیونکہ پولس غیر اقوام لوگوں کے ساتھ کھاتا پیتا اور اُن میں رہتا تھا۔ اسی لئے وہ بہت سے لوگوں کو خداوند یسوع مسیح کے جیت سکا۔ لیکن بعض یہودیوں نے پولس کے رسول پہنچنے پر اس

بات کا اعتراض کیا اور اُس سے توقع کی کہ وہ موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی تقدیس کے عمل کو پورا کرے۔ اس کے لئے اُسے ہیکل میں کچھ چیزیں بطور شکر گزاری کے ہدیہ کے طور پر ادا کرنی تھیں۔ پولس رسول فریسی تھی لیکن اب وہ مسیحی فریسی تھا اور یسوع مسیح کی قیامت پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ وہ یسوع کی قیامت کا گواہ بھی تھا۔ اور جب پولس یروشلیم کی ہیکل میں اپنی تقدیس کے دن پورے کر چکا تو بعض لوگوں نے چونکہ اُس کے کچھ افسی لوگوں کو دیکھا تھا۔ تو یہودیوں نے اس پر اعتراض کیا اور ہیکل میں پولس کی موجودگی سے یہ خیال کیا کہ وہ اُن یونانیوں کو بھی اپنے ساتھ ہیکل میں لایا ہے یوں بڑی پلحل مچ گئی۔ لوگ پولس کے خلاف بھڑک اُٹھے اور ہیکل کے ساتھ ہی انطونیاہ کے قلعہ میں رومی پلٹن موجود تھی۔ سیاسی حالات بگڑ رہے تھے اور یہاں پولس رسول کے خلاف ایک مجمع اُسے قتل کرنے کے درپے تھے۔ کیونکہ وہ پولس کو موسیٰ کی شریعت کا مخالف سمجھتے تھے اور اُس کی گواہی کو بھی موسیٰ کی تعلیم کا مخالف قرار دیتے تھے۔ پلٹن کا سردار جسے رومی حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا۔ اُس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ پولس کو اس ہجوم سے چھڑا کر قلعہ میں لے جائیں۔ اور اس معاملہ کی تحقیق و تفتیش کرنا چاہی کہ اس جھگڑے کی وجہ کیا ہے۔ لیکن بھیڑ زبردستی پولس پر چڑھی آتی تھی کیونکہ وہ اُسے قتل کرنے کی درخواست کر رہے تھے۔ اسی سبب سے سپاہیوں کو زبردستی پولس کو اُن کے ہاتھوں سے چھڑا کر لانا پڑا۔ تاکہ وہ پولس کو جان سے نہ مار ڈالیں۔ لوگ اُسے مار ڈالنا چاہتے تھے۔ اور توقع کرتے تھے کہ یا تو سردار خود پولس کو

سپاہیوں کے ہاتھوں سے قتل کروادے یا پھر اُسے ہمارے حوالے کرے۔ یوں یہودی لوگ پولس کے خلاف نہایت غصہ میں تھے۔ جب سردار نے پولس کو اس حالت میں پایا تو اُس اُس کے بارے میں غیر یہودی ہونے کا خیال کیا۔ اُس نے سوچا کہ وہ مصری ہے۔ لیکن پولس نے خود اپنا تعارف کروایا اور ہجوم سے مخاطب ہوا۔ سردار نہیں جانتا تھا کہ پولس رسول یہودی ہے اور اُسکی شہریت رومی ہے۔ اسی لئے اُس نے پولس کے خلاف مجرموں جیسا سلوک کیا۔ تاہم پولس نے اُس کے ذہن کو صاف کرنے کے لئے ایک ہی جملے میں اپنی شہریت اور قومیت بیان کی۔

پلٹن کا سردار اس بات کی تحقیق میں تھا کہ پولس کا قصور دریافت کرے۔ لیکن ہلڑ کی وجہ سے وہ پوچھ گچھ نہیں کر پا رہا تھا۔ پلٹن کا سردار نے پولس کے کہنے پر اُسے بولنے کی اجازت دی لیکن جب پولس بات چیت اور اُس سے دریافت کیا کہ پولس تو رومی شہری ہے تو پلٹن کا سردار اور بھی ڈر گیا۔ کیونکہ رومی شہری کو باندھنے کی اجازت نہیں تھی۔ اس رومی پلٹن کے سردار کو یہ عمدہ بڑی رقم ادا کر کے ملا تھا لیکن پولس پہلے ہی رومی شہری تھا اور اس زمانہ میں رومی شہریت بڑی اہمیت کی حامل تھی۔

یہ رومی سردار پہلے ہی ایک کام غیر قانونی کر چکا تھا، کیونکہ اُس نے ایک رومی شہری کو زنجیروں سے باندھا تھا۔ لیکن پولس رسول قدرتی طور پر اتنا بلند معاشرتی مرتبہ رکھتا تھا۔ جس کے بارے میں جان کر پلٹن کا سردار ڈر گیا۔ جب پولس رسول کو سپاہی پکڑ کر سیڑھیوں پر لا رہے تھے تو پلٹن کے سردار نے اس سے پوچھا

کیا تو یونانی زبان جانتا ہے؟ اور یہ کہہ کر اُس کے بارے میں خیال کیا کہ وہ کوئی اور شخص ہے جسے اُس نے باغی مصری خیال کیا۔ لیکن پولس نے اُس سے کہا کہ میں یہودی ہوں اور مشہور شہر ترسس کا باشندہ ہوں۔ پولس نے مشہور اس لئے کہا کیونکہ وہاں یہودیوں کی کثیر تعداد تھی۔ اور یہ شہر یہودی اکثریت کا حامل تھا۔ اب پولس جو کچھ بیان کرنے والا تھا اُس کا ہدف یہودی لوگ تھے۔ اسلئے اُس نے ان باتوں کی ذکر کیا اور اپنی بابت اُن باتوں کو بیان کیا۔ جن سے یہودی اُس کی طرف متوجہ ہوں اور جان لیں کہ نسلی اعتبار سے وہ یہودی ہے۔ اور اُسے خود بھی اس بات پر فکر ہے۔

پھر اُس نے سردار کی منّت کر کے کہا کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے۔ پولس نے سردار سے نہایت ادب سے بات کی۔ سردار نے بھی اُسے سراہا اور اُسکی مدد کی اور اجازت دی۔ پولس نے سیرھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔ جب وہ چپ چاپ ہو گئے تو عبرانی زبان میں اُن سے مخاطب ہوا۔ جب پولس کو اجازت ملی تو رومی سپاہی پولس کو گھیرے میں لئے ہوئے تھے۔ رسول نے لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا اور چپ کرایا۔ اور پھر وہ یروشلم کے یہودیوں کے سامنے گواہی دینے کے لئے تیار ہوا۔ لیکن اس سے پہلے جب پولس اپنے آپ کو پاک کرنے کی رسم ادا کر رہا تھا تو ۱۲ دن گزر گئے۔ پہلے پانچ دن اُس نے یروشلم کی کونسل کو اپنی خدمت کی تفصیل بیان کی۔ اور سات دن مزید اُس نے کونسل کے فیصلے کے

مطابق ہیگل میں خود کو پاک کرنے کے عمل سے گزارا۔ یوں ہی اُس نے ان دنوں کو مکمل کیا تو اُس کے خلاف یہودی صف آرا ہوئے۔

“اے بھائیو اور بزرگو! میرا عذر سُنو جو اب تم سے بیان کرتا ہوں۔ جب اُنہوں نے سُننا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے تو اور بھی چپ چاپ ہو گئے۔۔۔” (اعمال 1:22)

جب لوگوں نے پولس کو اُن کی اپنی مادری زبان میں بات کرتے سُننا تو اُن کو خوشگوار حیرت ہوئی۔ اُن کا شور اور بھی کم ہو گیا۔ سردار سے اُس نے یونانی زبان میں بات کی۔ لیکن جب پولس نے اُسے اپنی شناخت کرائی تو اُس نے پولس کو بولنے کی اجازت دے دی۔ اور ہجوم کے چپ ہو جانے کی وجہ یہ تھی کہ اب پولس اُن کی اپنی زبان میں اُن سے مخاطب ہوا۔ اور رومی سپاہی اس زبان کو نہیں سمجھتے تھے کیونکہ پولس اب یہودیوں کی مادری زبان میں اُن سے بولنے لگا تھا۔ پولس نے اُن یہودیوں کو جو اُس کے خلاف تھے یہ کہہ کر خطاب کرنے لگا۔ کہ اے بھائیو اور بزرگو۔ پولس کا اندازِ بیان نہایت اچھا تھا۔ اپنی قومیت کے بعد جب انہوں نے پولس کو مزید اپنی ہی زبان میں بولتے سُننا تو اُن پر خوشگوار اثر ہوا۔ یوں پولس تقریر کے انداز میں لوگوں سے ہمکلام ہوتا اور اپنی گواہی کا آغاز کرتا ہے۔ پولس اس بات سے ذرا خائف نہیں تھا کہ یہودی اُس کے خلاف تھے۔ کیونکہ وہ یسوع کی گواہی کے لئے تیار تھا۔ کیونکہ اُسے اس کام اور خدمت کو ہر حال میں انجام دینا تھا جس کے لئے اُسے پُنا گیا تھا۔

”میں یہودی ہوں اور کلکیہ کے شہر ترس میں پیدا ہوا مگر میری تربیت اس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہوئی اور میں نے باپ دادا کی شریعت کی خاص پبندی کی تعلیم پائی اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم تھا جیسے تم سب آج کے دن ہو۔“ (اعمال 3:22)

ترس یہودی اکثریت کا شہر تھا۔ اور یہاں پولس رسول کا بچپن گزرا تھا پولس نے یہاں رہ کر خیمہ دوزی کا کام بھی کیا تھا۔ اور اظہار کرتا ہے کہ تمہاری مانند میں بھی میں بھی بڑا سرگرم تھا۔ یقیناً پولس کے ذہن میں اُس کا سارا ماضی تھی اور یہی بات اب وہ یہودیوں کو سامنے بیان کر رہا تھا۔ پولس رسول شریعت میں یہودیوں کے سرگرم ہونے کا ذکر کر رہا ہے دراصل اس بات وہ اپنا مذہبی جنون بیان کرنا چاہتا تھا۔ پس پولس رسول بالخصوص اپنی پیدائش کے حوالے سے بیان کرتا ہے۔

اور ساتھ ہی بیان کرتا ہے کہ اُس نے گملی ایل کے قدموں میں بیٹھ کر شریعت کی تعلیم پائی۔ اس طرح پولس رسول فریسیوں کا فریسی تھا۔ گملی ایل کے بارے میں ہم نے اعمال کی کتاب میں پہلے بھی پڑھا ہے جب یوحنا اور پطرس نے معجزہ کیا اور اُن کی پیشی شرع کے عالموں کے سامنے کی گئی۔ گملی ایل یہودیوں میں قابلِ قدر شخصیت تھی۔ اور اُس نے یہودیوں کو یوحنا اور پطرس کی بابت بھی کہا تھا کہ اگر یہ مذہب یا تعلیم خدا کی طرف سے نہیں تو خود بخود ختم ہو جائے گی اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ساتھیوں کو درگزر کرنے اور نہایت عقل مندی کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی۔ پولس نے اسی گملی ایل سے تعلیم پائی تھی۔ وہ پولس کا

اُستاد تھا۔ پولس یہاں اپنی نسلی فوقیت اُن یہودیوں کو بتا رہا ہے۔ کیونکہ اُس کے آباؤ اجداد شریعت کے تعلیم کے بارے میں بڑے سرگرم تھے۔ پولس رسول شریعت کی تعلیمات کو بہت اچھی طرح جانتا اور سمجھتا تھا۔ پولس رسول ان کا رویہ کے بارے میں بیان کرتا ہے کہ جس طرح تم خدا کی راہ میں سرگرم ہو تمہاری مانند میں بھی تھا۔ کیونکہ اُس نے بھی پہلے مسیحی ایمانداروں کو اسی طرح ستایا اور تنگ کیا تھا۔ اور انہیں قتل کیا تھا۔ کیونکہ ستنفس کے قتل کے وقت پولس رسول بہت خوش تھا۔ اور مسیح یسوع کو ماننے والوں کے خلاف تھا۔ دمشق کی راہ میں جب پولس کی خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ملاقات ہوئی تو اُس وقت بھی وہ مسیحی طریق کے لوگوں کو پکڑنے اور انہیں یہودی صدر عدالت والوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے آ رہا تھا۔ وہ بڑا جنونی یہودی تھا اور مسیحیت کے سخت خلاف تھا۔

اور دمشق کی راہ پر ملتے ہی یسوع مسیح نے اُس سے کہا اے ساؤل اے ساؤل تو مجھے بہت ستاتا ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ یسوع مسیح نے پولس کے ساتھ کلام کیا۔ پولس رسول کلیسیا کے ایک بڑا خطرہ اور سخت ترین مخالف تھا۔ وہ مسیحیوں کو قتل کرتا تھا۔ کیونکہ ابتدائی کلیسیا کے لوگ اور یسوع مسیح کے زمانہ میں بھی اس ایمان کے حامی لوگوں کو بدعت قرار دیا جاتا تھا۔ اور شاگرد اور رسول بھی اسی یسوع مسیح کے پیروکار تھے اور اُس کی قیامت کے گواہ تھے۔ اُس کے وسیلہ سے ابدی زندگی اور نجات کی منادی کرتے تھے۔ لیکن پولس ابتدا میں گملى ایل اور دوسرے بزرگوں کے تابع رہتے ہوئے مسیحیت کو ختم کرنے کی کوشش میں تھا۔

پولس کہتا ہے کہ میں بھی اسی طرح سرگرم تھا جس طرح آج اُسے مارنے والے یہودی سرگرم ہیں۔

‘‘چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھ باندھ کر اور قید خانہ میں ڈال ڈال کر مسیحی طریق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا بھی ڈالا۔ چنانچہ سب سردار کاہن اور بزرگ میرے گواہ ہیں۔۔۔’’ (اعمال 22:4-5)

پولس اُس ایذا رسانی کا بیان کرتا ہے جو اُس نے خود کی۔ اور لوگوں کو ستایا اور تنگ کیا اور کلیسیا پر ظلم اور زیادتی کی۔ اُس نے مسیحی طریق کو قبول کرنے والوں کو نہ صرف ستایا بلکہ انہیں قتل بھی کیا۔ ستفنس اس کی ایک بڑی مثال ہے۔ جس کو پولس نے خود اپنی موجودگی میں سنگسار کروایا تھا۔ لیکن ستفنس نے خداوند یسوع مسیح کا جلال دیکھا۔ اور اُسے دکھوں ی ذرا پرواہ نہیں تھی۔ یہی حال اب پولس کا تھا۔ وہ یسوع مسیح کی محبت میں اس قدر مضبوط تھا کہ ہر طرح کے دکھ اُس کے کچھ بھی نہیں تھے۔

مسیحی طریق سے مراد ہے وہ تعلیم ہے جو یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کی دی۔ اس طریق کی دو بنیادی باتیں یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو سکھائیں تھیں۔ پہلی یہ کہ اُس نے فرمایا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ پس یسوع مسیح اپنے پیچھے آنے والوں کے لئے راہ ہے۔ کیونکہ اس کے وسیلہ سے ہم باپ کے پاس جاتے ہیں۔ اس زندگی میں ہم اُس کے نام پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خدا ساتھ وابستہ ہوتے ہیں اور آنے والے زندگی میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابدی زندگی۔ اور دوسرا خاص نقطہ یسوع مسیح کی قیامت تھی۔ شاگرد یسوع مسیح کے دکھوں کے ساتھ ساتھ اُس کے جی اٹھنے کے گواہ تھے۔ اور اُس کے دکھوں میں

یسوع کی صلیبی موت کا بھی ذکر ہوتا تھا جس میں یہودی پورے طور پر شامل تھے۔ یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی گواہی شاگردوں نے دی۔ انہی باتوں کے باعث پولس نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کی مدد اور حوصلہ افزائی سے مسیحیوں کو نشانہ بنایا۔

یوحنا صطباغی نے یوحنا کے انجیلی بیان میں کہا ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو۔ اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔ یوحنا کی یہ منادی یسعیاہ نبی کی پیشن گوئی کے مطابق تھی کہ خداوند کے راستے سیدھے بناؤ۔ اُس کی منادی کا مقصد آنے والے مسیح یسوع کے بارے میں لوگوں میں تحریک پیدا کرنا تھا۔ تاکہ لوگ یسوع مسیح کے بارے میں سنیں اور اُس کی آمد کے لئے تیار کریں۔ یسوع مسیح ناصرت شہر میں پلا بڑا تھا۔ اسی لئے وہ ناصری کہلایا اور یسوع مسیح کے ماننے والوں کو لوگ بدعت قرار دیتے اور ناصریوں کو بدعتی فرقہ کہتے تھے۔ اور خیال کرتے تھے کہ ناصرت سے کوئی اچھی چیز نہیں نکل سکتی۔ لیکن یسوع مسیح کے پیروکار اس بات پر ایمان لا چکے تھے کہ وہ حقیقی راہ پر چلتے ہیں۔

لیکن اعمال کی کتاب میں لوگوں نے انطاکیہ میں یسوع مسیح کے پیروکاروں کے لئے لفظ مسیحی استعمال کیا یعنی مسیح پر ایمان رکھنے والے۔ یعنی یسوع مسیح کے تعلیم پر عمل کرنے والے۔ مسیحیوں نے بھی اس بات پر کسی قسم کا اعتراض نہیں کیا بلکہ اس کے بعد کلیسیا کے لئے یہ لفظ مستقل طور پر تسلیم کر لیا گیا۔ اس کے مطلب یہ ہے کہ مسیح اپنے لوگوں میں رہتا ہے۔ جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔

پس جو لوگ اس ایمان کے حامی تھے پولس نے اُس عقد کیا کہ ان سب لوگوں کو مارے اور قتل کرے۔ پولس نے انہیں باندھ باندھ کے قید میں ڈالا۔ خواہ مرد خواہ عورتیں ، اُس نے سب کو ایذا رسانی دی۔ نہ صرف یسوع مسیح کے شاگرد یا کلیسیا کے رہنما بلکہ ہر مسیحی ایماندار بھی پولس کا نشانہ تھا۔ اور انہیں دکھ دینے میں فخر محسوس کرتا ہے اور خیال کرتا تھا کہ وہ خدا کی خدمت انجام دے رہا ہے جس طرح اب یہودی پولس رسول کے مخالف ہیں۔ کیونکہ اب پولس بھی اسی طریق کا پیروکار ہے۔ لیکن جب پولس مسیح یسوع پر ایمان نہیں لایا تھا وہ بھی اسی طرح مسیحیوں کو مارتا اور انہیں قید میں ڈالتا تھا۔ اور بعد میں سردار کاہنوں اور بزرگوں کے سامنے پیش کرتا تھا۔

لیکن مسیحی ایمان کے مطابق یسوع مسیح کی آمد سے اسرائیل کی بحالی ہوئی اور ایمان کی تازگی میسر آئی۔ اور مسیحیوں نے یسوع مسیح کو بطور ابدی بادشاہ جلال بخشا۔ اور اُس کی تعظیم کی۔ اُس کی بادشاہت اور اختیار کو تسلیم کیا۔ لیکن یہودیت نہ صرف مسیح کے خلاف تھی بلکہ اُس کے پیروکاروں کے بھی۔ اور اُس کی تعلیم کے بھی۔ پولس نے بھی ربی ہونے کی تعلیم پائی تھی وہ اس قسم کے عقائد کے سخت خلاف تھا اور مسیحی طریق کو بدعت قرار دیتا تھا۔ پس اُس نے مسیحی ایمان کو غلط قرار دیتے ہوئے مسیحیوں کو دکھ دیئے اور قتل کرنا شروع کیا۔ یوں اُس نے مسیحیوں کو باز رکھا کہ مسیحی ایمان کی پیروی نہ کریں۔ اور مسیحیوں کو باندھا اور مارا پیٹا اور قید کیا۔ یہاں تک کہ قتل بھی کیا۔

پولس نے ستنفس کا پیغام سنا تھا اور تبدیلی کے بعد یقیناً اُس نے ان باتوں کو یقین کیا۔ اور ایمان لایا کہ یہ باتیں اسی طرح پر ہیں۔ بے شک یسوع مسیح میں شریعت کے تمام باتیں پوری ہوئیں۔ تب اُس نے جانا کہ یسوع مسیح مجسم خدا ہے۔ اور وہ راہ اور حق ہے۔ یسوع مسیح کی صورت میں خدا نے اپنا مقدس تعمیر کیا۔ یسوع مسیح خدا کی زندہ ہیكل تھی۔ نئے عہد نامہ کے مطابق یسوع مسیح شریعت کی تکمیل ہے۔ اس حقیقت کو پولس نے بھی جان لیا جب دمشق کی راہ میں یسوع مسیح سے اُس کی ملاقات ہوئی۔ اُس کے بعد پولس کی سوچ اور کردار میں تبدیلی آئی۔

تبدیلی سے پہلے پولس کی سرگرمی صرف یہودی علم الہی کے لئے تھی۔ پولس جس کہانی کا بیان کر رہا تھا۔ اور بھائیوں اور بزرگوں سے وہ مخاطب تھا، یہ کہانی ۲۵ سال پہلے کی تھی۔ جن باتوں کا بیان پولس نے شروع کیا اُن کا تعلق ماضی سے تھا۔ لیکن اُس وقت پولس بڑا سرگرم تھا۔ پولس دمشق کی راہ پر اکیلا نہیں تھا بلکہ اُس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی تھے کیونکہ اس لڑائی کے لئے وہ اکیلا نہیں تھا۔ بلکہ وہ قافلے کی صورت میں روانہ ہوا تھا۔

خداوند یسوع مسیح دمشق کی راہ میں پولس سے ملا۔ اور پولس رسول اُس نُور کو دیکھ کر جو اُس کے گردا گرد چمکا۔ مقابلہ نہ کر سکا۔ اور پولس رسول کے ساتھیوں نے بھی اُس آواز کو سنا لیکن انہیں دکھائی نہیں دیا۔ صرف پولس نے یسوع مسیح کو دیکھا

“چنانچہ سردار کاہن اور سب بزرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لے کر دمشق کو روانہ ہوا تاکہ جتنے وہاں ہوں انہیں بھی باندھ کر یروشلیم میں سزا دلانے کو لاؤں۔” (اعمال 5:22)

ستفنس کے قتل کے بعد پولس نے اس بات کا عزم کیا کہ نہ صرف یروشلیم میں بلکہ دوسرے شہروں میں بھی مسیحیوں کے خلاف صف آرائی اور باقاعدہ کلیسیا کا مخالف بن گیا۔ اور مسیحی طریق کا خاتمہ کے لئے کھڑا ہوا۔ پس سنہیڈرن کی اجازت سے پولس نے کلیسیا کی مخالفت شروع کی۔ یوں کلیسیا کے لئے سب سے پہلا ایذا رسانی کا دور شروع ہوا۔ کیونکہ پولس رسول خواہ مرد خواہ عورتیں گھسیٹ گھسیٹ کر نکالتا اور انہیں سزا دیتا تھا۔ اور اس طریق پر چلنے والوں کو سزا دیتا تھا۔ انہیں قید میں ڈالتا اور یروشلیم میں بزرگوں کے سامنے حاضر کرتا تھا۔ اب مجمع کے سامنے پولس اس کہانی کا بیان کر رہا ہے۔ اور ساری کہانی ترتیب وار بیان کر رہا ہے۔ پولس نے اس کام کو صدر عدالت والوں کی مدد سے کیا کیونکہ انہوں نے پولس کو تحریری اجازت نامہ دیا تاکہ وہ جہاں کہیں جائے اُس اجازت نامہ کو یہودیوں کو دکھائے اور وہاں مسیحیوں کو دکھ دے۔ پس پولس نے یروشلیم میں بھی مسیحیوں کو باندھ باندھ کر بزرگوں کے سامنے حاضر کیا اور اب وہ دمشق کے لئے اجازت نامہ لے کر روانہ ہوا کہ وہاں کے مسیحیوں کو بھی بزرگوں کے سامنے حاضر کرنے کے لئے لائے۔ اور اُن یہودیوں کو سزا دلائے جو شریعت کے خلاف چل رہے ہیں۔ یوں پولس اس وقت سرگرم

یہودی تھا اور اپنے ایمان کے بارے میں بڑا جنونی تھا۔ بلکہ وہ مسیحیت کو سخت مخالف تھا۔ جو باقاعدہ

مسیحیت کو ختم کرنے کے لئے تیار ہوا۔ یوں پولس یہودیت کو زندہ رکھنے اور اُس کی بقا کے لئے کوشاں تھا۔

،” جب میں سفر کرتا دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان سے

میرے گردا گرد آچمکا۔ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی اے ساؤل اے ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا

ہے؟۔ میں نے جواب دیا کہ اے خداوند تو کون ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تو

ستاتا ہے؟۔“ (اعمال 22:6-8)

پولس نے کلیسیا کا ستانے کا عزم کیا اس کے لئے اُس نے بزرگوں اور صدر عدالت کو بھی شامل کیا اور اُن کی

اجازت سے اس کام کرنا شروع کیا۔ پولس رسول تیسرے بار اپنے اس تجربہ کا بیان کر رہا ہے۔ جس میں اُس

کی پہلی ملاقات یسوع مسیح کے ساتھ ہوئی تھی۔ لیکن یہاں پہلے کی نسبت زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

پس اب پولس اُس سارے واقعہ کا تفصیلاً بیان کر رہا ہے جس میں اُس کی ملاقات خداوند یسوع مسیح کے

ساتھ ہوئی۔

جب دمشق کی جانب سفر کے لئے روانہ ہوا تو دمشق کے قریب پہنچتی ہی اُس نور چمکتا ہوا دیکھا اور اُس کے

ساتھیوں بھی دیکھا۔ اور سب حیران ہوئے۔ پولس نے کسی اجنبی آواز نے پکارا۔ پولس نے ایسی آواز سنی نے

جس اُس کے عبرانی نام سے اُسے مخاطب کیا یعنی اے ساؤل اے ساؤل۔ تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ تب پولس

نے جواب دیا کہ اے خداوند تُو کون ہے؟ کیونکہ جب پولس اُس نور کا مقابلہ نہ کر سکا۔ تو بے ساختہ پکار اُٹھا کہ اے خداوند تُو کون ہے؟ تو یسوع نے جواب دیا کہ میں یسوع ناصری ہوں۔ یہاں ان الفاظ سے مسیحی عقیدہ جنم لیتا ہے کہ کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔ کیونکہ پوس رسول کلیسیا کو نشانہ بنا رہا تھا اور انہیں ستاتا تھا لیکن جب پولس کی ملاقات یسوع مسیح کے ساتھ ہوئی تو یسوع نے کلیسیا کو اپنی ذات سے منسوب کیا۔ یوں ہم مسیحی عقیدہ میں کلیسیا کو مسیح کا بدن شمار کرتے ہیں۔ یسوع نے یہ الفاظ نہیں کہے کہ اے ساؤل اے ساؤل تُو میرے پیروکاروں کو ستاتا ہے؟ بلکہ اُس کے الفاظ براہِ راست اپنی ذات کے بارے میں تھے پس خداوند یسوع مسیح نے کلیسیا کو اپنا بدن ہونے کا درجہ دیا۔ پولس نے یسوع کو جان لینے کے بعد اس بات کو بھی تسلیم کر لیا کہ جب یسوع نے یہ الفاظ کہے کہ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے تو، ”مجھے“ سے مراد یسوع مسیح پر ایمان لانے والے لوگ ہیں۔

پس کلیسیا ہونے کی وجہ سے ہم مسیح یسوع کے ساتھ پیوستہ ہیں۔ اور ہم اُس کے بدن کے اعضا ہیں پولس رسول اس حقیقت کو پورے طور پر اپنے خطوط میں بیان کرتا ہے۔ اس بات کے متعلق واضح کرتا ہے کہ ہم مسیح یسوع کے بدن کا حصہ ہیں۔ اب نئے عہد نامہ کے مطابق یسوع مسیح میں رُوح القدس کے بہتسمہ اور یسوع مسیح کے نام پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہم کلیسیا کا حصہ ہیں۔ اور مسیح کے بدن کے اعضا ہیں۔ پس ایک ہی بدن کے اعضا ہونے کے ناطے ہمیں ایک دوسرے مدد کرنی چاہئے تاکہ مسیح یسوع کا بدن ترقی

کرے۔ لیکن مسیح کلیسیا کا سر ہے۔ پس اُس کی تعظیم اور بزرگی اور پرستش ہمیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ خداوند ہے۔ یونانی میں سر کے لئے جو لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد سر محض جسمانی اعضا کا حصہ ہی نہیں بلکہ باقی اعضا کی حیات کا وسیلہ ہے۔ پس اگر یسوع مسیح بدن کا سر ہے۔ تو وہ ہر ایک اعضا سے معتبر اور حیات کا وسیلہ ہے۔ اور ہر طرح جسمانی برکات کا بھی ذریعہ ہے۔

یسوع مسیح جسم کی نگہداشت کرتا ہے۔ اور وہ ہر اعضا کو کنٹرول کرتا ہے۔ کیونکہ دماغ بنیادی مرکزی نظام کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کے بغیر باقی سب نظام بے کار ہیں۔ کیونکہ مرکزی اعصابی نظام کا تعلق دماغ اور حرام مغز سے ہے۔ پس دماغ جسم کے تمام اعضا کو ہدایات دیتا اور مختلف افعال کے لئے حکم جاری کرتا ہے۔

کلیسیا کا سر ہونے کی وجہ سے یسوع مسیح کو کلیسیا کا اختیار حاصل ہے۔ وہ کلیسیا کا مرکز ہے۔ اور باقی تمام بدن کا سنبھالنے اور چلانے والا ہے۔ یوحنا کی انجیل کے ۴ اوں اور ۵ اوں باب میں یسوع مسیح اس عقیدہ کی بنیاد مہیا کرتا ہے۔ جب اُس نے ایک درخت کی مثال دی اور سب شاگردوں کو اپنی شاخوں سے تشبیہ دی۔ اس طرح بھی ہم سب اُس کے بدن کے اعضا ہیں اور اُس کے ساتھ بطور شاخیں پیوست ہیں۔ ہم اُس میں قائم رہیں تو بہت سے پھل لاسکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم اُس میں قائم نہ رہیں تو پھل نہیں لاسکتے ہیں بلکہ اُس سے جدا ہیں۔ ہم بطور ڈالی اُس کا حصہ ہیں۔ یوں اپنی اپنی جگہ رہتے ہوئے ہم مسیح کے بدن کا حصہ ہیں اور بطور شاخیں ہم اُس کے ساتھ پیوست ہیں۔

اسی لئے یسوع مسیح نے فرمایا مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ اور یقیناً درخت سے جدا ہو کر ڈالی اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی۔

یسوع مسیح کی الہی حیثیت اور برتری اس سے بھی عیاں ہے جب خداوند خدا نے فرمایا کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔ یہ یسوع مسیح کے بارے میں نبوت تھی۔ جس کا بیان پرانے عہد نامہ میں کیا گیا اور نئے عہد نامہ میں جب ہیرودیس نے دو دو سال کے بچے قتل کروائے تب رُوح کی ہدایت سے یوسف اور مریم اُس بچے کو لے کر مصر چلے گئے۔ اور وہاں سے پھر وہ واپس ملک اسرائیل میں لوٹے۔ متی کی انجیل میں اس نبوت کی تکمیل ہوتی ہے۔ اور یہ نبوت ہوسیع نبی کی معرفت کی گئی تھی۔ نبوت میں بنی اسرائیل کو خدا نے اپنے فرزند کہا ہے۔ کیونکہ خدا نے انہیں اسیری سے واپس نکالا اور انہیں غیر اقوام کے ہاتھوں میں رہنے نہیں دیا۔ اسی نبوت کی تکمیل یسوع مسیح کے حق میں بھی ہوئی کیونکہ وہ خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔ جسے اُس نے بلایا۔ کیونکہ ہیرودیس نے جب بچے قتل کروایا تو خداوند خدا نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ وہ بچے اور اُس کی ماں کو لے کر مصر کو بھاگ جائے۔ اور پھر وہاں یسوع مسیح کو واپس لانے کی بھی ہدایت یوسف کو دی۔ اور یسوع کا بچپن ناصرت میں گزرا کیونکہ مصر سے مریم اور یوسف سیدھے ناصرت نامی شہر میں آئے۔ لیکن جب یسوع مسیح خداوند کا مسح ہے۔ اور یسوع اپنے وسیلہ سے ایمانداروں کو خدا کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔

اور جب یسوع یہ کہتا ہے کہ میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے اُس زمانے میں اور بھی یسوع ہونگے، لیکن یسوع کی پہچان یسوع ناصری ہے۔ اور پولس کو اس نام سے فوراً یہ پہچان ہو گئی ہے کہ یہ نور خداوند یسوع مسیح ناصری کا ہے۔

یسوع مسیح کی مصلوبیت کے سارے واقعات سے وہ بخوبی آگاہ تھا۔ کہ کیا کچھ وقوع پذیر ہوا ہے۔ یسوع کے دکھوں اور سہنیڈرن کی ساری کاروائی کے بارے میں بھی جانتا تھا۔ اناجیل اربعہ میں یسوع مسیح کے دکھوں کا بیان ملتا ہے۔ اور خود یسوع مسیح نے بھی ان باتوں کا اظہار اور اقرار بارہا اپنے شاگردوں سے کیا اور انہیں اپنے دکھوں کے بارے میں پہلے ہی سے باخبر کیا تھا۔ پس یسوع مسیح نے جب اپنا نام ہی بتایا تو یقیناً پولس کو فوراً وہ سارا کچھ ذہن میں آیا ہو گا جس کے بارے میں جانتا تھا کیونکہ اسی لئے وہ مخالفت کرتا تھا کہ یسوع مسیح کی الہی حیثیت کا منکر تھا۔ اور یسوع کی خدمت کو بھی قبول کرنے کو تیار نہیں تھا۔

پولس رسول صاحب عقل اور صاحب علم تھا۔ کیونکہ شریعت کی تعلیم کو بڑی اچھی طرح جانتا تھا اور ربی ہونے کی تعلیم پائی تھی اسلئے اب یسوع مسیح کی حقیقت کھل کر اُس کے سامنے آگئی تھی۔ کیونکہ جب یسوع مسیح ملاقات پولس کے ساتھ ہوئی۔ اس کے بعد یسوع مسیح کے بارے میں پولس نے جان لیا اور اُسی کی گواہی ہر جگہ دیتا پھرتا تھا۔ یوں وہ خداوند کے ساتھ اپنے ذاتی اُنس اور محبت کا طور پر اب وہ اُس کا پیروکار بن گیا تھا۔ تاکہ اُس کے نام کے وسیلہ سے ہر ایک رُوح کو خداوند خدا کے پاس لائے۔

پولس رسول یہ خیال کرتا تھا کہ مسیحیت یہودیوں کے خلاف ہے پس وہ اُس کے خاتمہ کے لئے تیار ہوا۔ لیکن یسوع مسیح کے ساتھ ملاقات ہوئی تو یسوع نے پولس سے کہا کہ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے۔ پس ان الفاظ سے پولس کی زندگی میں یقیناً اثر ہوا۔ اور اُس کا نظریہ حیات بدل گیا۔ اُس کے خیالات میں تبدیلی واقع ہوئی۔ پس اس سے اُور حقیقت پولس پر واضح ہوئی اور آج ہمارے ایمان کو بھی یہ بات تقویت دیتی ہے کہ یسوع مسیح زندہ ہے۔ وہ مر گیا تھا اور اب جی اُٹھا ہے۔ اور اُس کے زندگی اُس کے لوگوں اور اُس کے پیروکاروں کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہماری زندگی خداوند خدا کے ساتھ منسوب ہے اب ہم مسیح کے نام میں مر کر زندہ ہوئے ہیں۔ یسوع مسیح نام پر ایمان لانے کے باعث ہمیں زندگی ملی ہے۔ اور ہمارے لئے زندگی کی راہیں کھل گئی ہیں نہ صرف اس زندگی میں ہم برکات پاتے ہیں بلکہ اُس کے نام کے وسیلہ سے ہمیں ابدی زندگی حاصل ہوئی ہے۔

یسوع مسیح کے بارے میں ایک اُور حقیقت پولس پر واضح ہو گئی تھی کہ یسوع مسیح اب مُردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہے وہ جی اُٹھا ہے۔ پولس اُس کے جی اُٹھنے کی گواہی دے چکا تھا۔ اب تو وہ بھی اس حقیقت کو جان گیا تھا۔ پولس اس حقیقت کو جان گیا تھا کہ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے اب اُس کے نام پیروکاروں کی بھی قیامت ہوگی اور وہ یسوع کے نام کے وسیلہ سے جی اُٹھیں گے۔ یوں یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے ایک نئے عہد کا آغاز ہوا۔

یسوع مسیح ناصری جی اٹھا ہے۔ اور پولس کے ساتھ اُس کی ملاقات ہوئی۔ پولس رسول یسوع کی ملاقات سے پہلے اُس کے جی اٹھنے کو تسلیم نہیں کرتا تھا اور پولس بھی اس بے خبر تھا جو کچھ وقوع پذیر ہونے والا تھا کیونکہ سب کچھ اچانک ہوا تھا۔ کہ یسوع مسیح ناصری پولس کے روبرو آکھڑا ہوا تھا۔ یسوع مسیح ناصری مُردوں میں سے جی اٹھا تھا۔ پولس کے لئے یہ بات بھی حیرانگی کی تھی کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا تھا۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹا ہے۔ اور جی اٹھنے کے بعد وہ پہلی شخصیت بھی ہے جس نے لافانی وجود پایا۔ اس سے پہلے پرانے اور نئے عہد نامہ میں بھی مُردے زندہ ہوئے ہیں۔ لیکن وہ دوبارہ موت کا شکار ہوئے۔ اور ابھی تک اُن کی قیامت نہیں ہوئی یعنی اُنہوں نے لافانی بدن نہیں پائے ہیں۔ لیکن خداوند خدانے یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا، اٹھا کھڑا کیا اور اب وہ عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ اب یسوع مسیح کا بدن جلالی بدن تھا۔ اور یہی قیامت ہے جو اب ہماری ہو گی۔ ہم جی اٹھیں گے اور اُس میں قائم کر دئے جائیں گے۔ اور ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں گے۔

ہم بھی اسی طرح یسوع مسیح میں نئے طور سے زندہ کئے جائیں گے۔ اور اُس پر ایمان لانے کے باعث اسی طرح اُس میں جی بھی اٹھیں گے۔ ہم بھی غیر فانی حالت میں جی اٹھیں گے اور ابدیت میں خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ ہمارا جی اٹھنا خداوند کے ساتھ وابستہ ہے۔ جس طرح یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا ہے اُس پر ایمان لانے کے باعث ہم بھی مُردوں میں سے جی اٹھیں گے۔ اور پولس بھی اپنے خطوط میں اس

بات کا اظہار کرتا ہے کہ ہم مسیح یسوع کا بدن ہیں۔ اور اگر ہم اُس پر ایمان لانے کے باعث اُس کا بدن ہیں تو پھر اُس پر ایمان لانے کی برکت بھی ہمیں ملے گی۔ یسوع مسیح کا جی اٹھنا عمومی قیامت نہیں تھی کیونکہ جی اٹھنے کے بعد اُس نے جلال بدن پایا۔ اب اُس کی نجات کے وسیلہ سے ہم بھی ابدی زندگی کے وارث ہوں گے اور یسوع مسیح کی آمدِ ثانی پر ابدی اور جلالی بدن پائیں گے۔ جو پھر فنا نہیں ہوں گے۔ یہ خدای رُوحانی برکت ہے جو اُس پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہمیں ملتی ہے۔ اور ہم اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے ابدی زندگی اور میراث حاصل کرتے ہیں۔

پس یسوع مسیح کی قیامت کے ساتھ اس بات کا بڑا گہرا تعلق ہے کہ ہم مسیح یسوع کی قیامت کے وسیلہ سے قائم کئے جائیں گے۔ ہم مسیح یسوع کا بدن ہیں اس لحاظ سے اُس کی قیامت اب بھی ہماری اندر موجود ہے۔ کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کے پاک نام کے وسیلہ سے ہم اُس میں زندہ ہیں اور ابدی زندگی میں اُس کے ساتھ رہیں گے۔ اس طرح اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے خدا باپ کے ساتھ ہمارا میل ہو جاتا ہے۔ اور وہ ہمارے ساتھ رفاقت رکھتا ہے اور برکات عطا کرتا ہے۔ اور خدا نے اپنے بیٹے کے صلیبی دُکھوں کے وسیلہ سے ہمارے لئے نجات کا انتظام کیا۔ پولس کی تبدیلی میں یہی بات مرکزی تھی کہ اُس نے یسوع مسیح کو دیکھا جو پہلے مر گیا تھا اور اب وہ زندہ ہے۔ اور اُس سے ہم کلام ہوا۔ تاکہ پولس جان لے کہ یسوع مسیح فی الحقیقت مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔

”اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی۔“ (اعمال 9:22)

پولس کے ساتھی بھی اُس نُور کے گواہ تھا جو اُن کے چوگرد چمکا۔ لیکن وہ اُس کی آواز نہیں سُن سکتے تھے۔ لیکن یہ آواز صرف پولس کو سنائی دی۔ اور پولس کے ساتھ ہی خداوند ہمکلام ہوا۔ خداوند نے پولس کے ساتھیوں سے کلام کیا کیونکہ اس کلام کا مقصد صرف پولس کو تنبیہ کرنا تھا۔ اور خداوند اپنے آپ کو پولس پر ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ پولس رسول نے اس بات کو محسوس کیا کہ کچھ ایسا وقوع پذیر ہو رہا ہے جو نہایت غیر معمولی ہے۔ اُس نے نُور دیکھا اور حیرت انگیز آواز سُنی۔ یہ آواز نہایت زبردست قوت کی حامل تھی۔ کیونکہ پرانے عہد نامہ میں لوگوں نے خداوند خدا کا دیدار کرنا چاہا لیکن اس کا تجربہ کرنے کے بعد موسیٰ سے کہا کہ وہ خود ہی خداوند سے بات چیت کر لیا کرے اور ہمیں بتا دیا کرے۔ آئندہ ہم خداوند خدا کے سامنے براہِ راست نہیں جائیں گے۔ پولس کے لئے یہ بات بڑے اعزاز کی تھی۔

جب پولس کی ملاقات خداوند سے ہوئی تو اُس نے جان کے لیا کہ خداوند یسوع مسیح کوئی معمولی شخصیت نہیں ہے۔ اگرچہ وہ پرانے عہد نامہ کے ان عجائب اور خدا کے ظہور سے واقف تھا۔ لیکن جب مسیح یسوع کے ساتھ اُس کی ملاقات ہوئی تو اُس نے جان لیا کہ یسوع مسیح الہی ہستی ہے۔ یسوع مسیح کے ظہور سے دوسری خاص بات یہ سامنے آئی کہ پولس کو خدائے ثالث کا تجربہ حاصل ہوا۔ اس سے پہلے وہ صرف خدا باپ کو بطور یسواہ جانتا تھا۔ لیکن یسوع مسیح کے ظہور نے اس کے خیالات کو یکسر بدل دیا۔ پولس کے لئے یسوع

مسیح کے ظہور کا تجربہ اٹکھا تھا۔ پرانے عہد نامہ میں بہت سے قوموں پر خدا نے انبیا پر اپنا ظہور کیا۔ اور اُن سے ہمکلام ہوا۔ موسیٰ کے خداوند کی آواز کو سُنتا تھا۔ اور اُس کی تابعداری کرتا تھا۔ موسیٰ نے سب سے پہلا تجربہ جلتی ہوئی جھاڑی کا کیا جب اُس نے دیکھا کہ یہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہوتی۔

،،میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے وہاں تجھ سے سب کہا جائیگا۔“ (اعمال 10:22)

اس نُور نے پولس کو حیران کر دیا۔ اور وہ اُس کا مقابلہ نہ کر سکا بلکہ بے ساختہ پکار اُٹھا۔ اے خداوند تُو کون ہے؟ اور جب یسوع نے جواب دیا میں یسوع ناصری ہوں جسے تُو ستاتا ہے؟ پولس نے جواب دیا اے خداوند میں کیا کروں؟ پولس کے ساتھیوں نے صرف نور دیکھا لیکن پولس کے ساتھ خداوند ہمکلام ہوا۔ اور پولس نے یسوع مسیح ناصری کے کو جواب دیا۔ پرانے عہد نامہ میں یہواہ اپنی آواز میں کلام کرتا تھا اور یہاں یہواہ خدا کا اکلوتا بیٹا خداوند یسوع مسیح ہمکلام ہوا تھا۔ خداوند خدا پرانے عہد نامہ میں اپنے لوگوں پر ظاہر ہوتا تھا۔ نئے عہد نامہ میں بھی خداوند اپنا ظہور کرتا ہے۔ یہ پولس کے لئے جاننے اور پہچاننے کا وقت تھا کہ یسوع مسیح تثلیث کا رکن ہے۔ اور خداوند خدا کا اکلوتا اور پہلوٹھا۔ یوں وہ کوئی معمولی ہستی شخصیت نہیں۔ اس کے بعد پولس مسیحی علم الہی کا پیروکار بن گیا۔ اُس نے جان لیا کہ ایک ہی خدا ہے اور ایک ہی خداوند۔ یوں پولس نے خداوند کے ظہور سے اُس کی الہی حیثیت کو جانا اور سمجھا۔

پرانی عہد نامہ میں خدا کی حضوری اور ظہور کے بہت سے واقعات ملتے ہیں۔ بنی اسرائیل کے ساتھ وہ دن کو بادل کے ستون میں رات کو آگ کے ستون میں ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ اور ہیكل میں خدا کی حضوری کا نشان عہد کا صندوق تھا اور ہیكل ہی کے پاک ترین مقام پر خدا کی حضوری ہر وقت موجود رہتی تھی۔

یسوع مسیح بھی بطور خداوند پولس کو دکھائی دیا جس طرح پرانی عہد نامہ خداوند خدا اپنے بندے موسیٰ سے ہمکلام ہوتا تھا۔ کیونکہ جب بنی اسرائیل نے اس بات کی ضد کی کہ وہ موسیٰ انہیں خداوند خدا سے ملائے تو وہ اُس کے نور سے خوفزدہ ہوئے پس انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ ہم آگے کو خداوند خدا سے ملاقات نہیں کریں گے بلکہ وہ خود ہی یہواہ خدا سے بات کرے اور ہمیں بتا دیا کرے۔ پس نئے عہد نامہ میں خداوند یسوع مسیح نے اپنا آپ پولس پر ظاہر کر دیا۔ یوں پولس پر واضح ہوا کہ یسوع مسیح الہی مرتبے کا حامل ہے۔ اب نئے عہد نامہ میں خدائے ثالوث اپنی کلیسیا میں کام کرتا ہے۔ اور پاک رُوح تمام ایمانداروں میں سکونت کرتا ہے جو مسیح یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔ خداوند خدا اپنی موجودگی اور اپنی ذات کے ہونے کے اپنے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اپنا جلال ظاہر کرتا ہے یوں اُس کے مُقدس لوگ اُس کے ظہور سے خوش ہوتے ہیں۔ اور خداوند خدا کی بزرگی ظاہر کرتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کی آواز سنتے ہی پولس نے خداوند سے پوچھا اے خداوند! میں کیا کروں؟ یہاں کلیسیا کے حق میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں کہ خدا ہمیشہ اپنی کلیسیا کی نگہبانی کرتا ہے۔ اور وہ جو کلیسیا کو ستاتے ہیں

وہ سب بھی اُس کی نظر میں ہیں۔ وہ اپنی پاک مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور کلیسیا یا ایمانداروں کی فکر کرتا ہے تاکہ وہ ہمیشہ دکھ میں نہ رہیں۔ پس جب ہم آج دُعا کرتے ہیں کہ خدا عالمگیر کلیسیا کو دکھوں مصیبتوں اور بالخصوص ابلیس کے حملوں سے بچائے تو وہ ہماری سنتا ہے اور کلیسیا کو مضبوطی عطا کرتا ہے۔ پولس اپنی مذہبی بنیاد کی وجہ سے کلیسیا سے حسد کرتا تھا اسی لئے مسیحیوں کو مارنے کے دَر پے تھا۔ لیکن خداوند یسوع مسیح کے ظہور کے بعد اور اُس کے ملاقات کے بعد اُس کی سوچ میں تبدیلی آئی۔ اسی لئے پولس نے پوچھا اے خداوند! میں کیا کروں؟ اور یسوع مسیح کے اختیار کو قبول کیا کہ جس ہستی سے اُس کی ملاقات ہوئی ہے وہ یسوع مسیح ناصری ہے۔ اب پولس نے یسوع مسیح کو حقیقت تسلیم کر لیا کیونکہ وہ مسیحی علم الہی کے بالکل برعکس اور خلاف تھا۔ اور اس طریق کو مکمل طور پر غلط اور بدعت قرار دیتا تھا۔

پولس رسول نے خداوند کو جواباً پوچھا کہ کیا کروں؟ پولس نے خداوند یسوع مسیح ناصری کو قبول کر لیا۔ یہ دراصل پولس رسول کی بُلَاہٹ تھی۔ عبرانی ماحول میں بُلَاہٹ کو خداوند کے گھر کی آواز کہا جاتا تھا۔ پولس نے فوراً اس بُلَاہٹ کو پہچانا اور انکار نہیں کیا بلکہ اسی مُلاقات میں خداوند سے دریافت کیا کہ میں کیا کروں؟ پرانے عہد نامہ میں انبیاء کے ساتھ بھی خداوند اسی طرح ہمکلام ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ دوسری صدی مسیحی میں بھی کئی لوگوں کو خداوند کا وصال نصیب ہوا جس طرح پولس اور پطرس کو ہوا اور دوسرے رسولوں کو ہوا۔ اور اُن یہودیوں نے بھی یسوع مسیح کو قبول کیا۔ یوں وہ کلیسیا کی بیداری اور ترقی کا سبب ہوئے۔ لیکن

اگر ہم آسمان کی آواز یا بلاہٹ کو انکار کرتے ہیں تو بھی ہم خدا کی مرضی کو ختم نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اگر ہم رخنہ میں کھڑے نہیں ہونگے تو خداوند کسی بھی کھڑا کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی ہمارے انکار سے علم الہی تبدیل ہو جاتی ہے بلکہ خداوند خدا قادر مُطلق ہے۔

پس خدا بُلاتا ہے وہ ہمکلام ہوتا ہے اور ہماری پرانی انسانیت اور کردار کو تبدیل کر دیتا ہے۔ یوں ہمیں اپنے جلال کے لئے استعمال کرتا ہے۔ خداوند کی بلاہٹ کی صورت میں تابعداری پہلا قدم ہے۔ اس کے بغیر خداوند کی مرضی کو پورا کرنا ممکن نہیں ہے۔ بلاہٹ خداوند کی خدمت اور اُس کے کام کو انجام دینے کا بلاوہ ہے۔ پولس نے اپنے سب ساتھیوں کی موجودگی میں خداوند یسوع مسیح کی بلاہٹ کو قبول کیا۔

خداوند یسوع مسیح نے پولس کے کام کی مشق کو تبدیل کر دیا۔ کیونکہ اب پولس کو دمشق ہی میں ایک اور کام کے لئے بھیجا گیا۔ اور اُس کے کام کو بدل دیا گیا۔ اب اُسے خداوند یسوع مسیح کے جلال اور بزرگی کے لئے خدمت انجام دینا تھا۔ پولس رسول پہلے ہی اپنی زندگی خداوند خدا کے لئے وقف کر چکا تھا کیونکہ وہ فریسیوں کا فریسی تھا۔ اور اُس نے ربّی ہونے کی تعلیم پائی تھی۔ لیکن خداوند خدا نے اُسے بطور ربّی مسیحی علم الہی کے لئے استعمال کیا تاکہ اوروں کو بھی خداوند یسوع مسیح کی حقیقت کے بارے میں تعلیم دے۔

پولس رسول کے ذہن کو خداوند نے کھولا کہ اب تک جو کچھ پولس کی زندگی میں ہوا ہے خداوند خدا نے بڑے اچھی طرح سب کچھ اُس کی زندگی میں ممکن کیا ہے۔ اُس نے خداوند اپنی مرضی ظاہر کی اور پولس کو

نظر انداز نہیں کیا بلکہ اُسے اُسی خدمت کے لئے استعمال کیا گیا جس کے اُسے بلایا گیا۔ صرف خدمت کا انداز تبدیل ہوا، اور خداوند خدا نے اُسے اس طرح استعمال کیا جسے طرح وہ چاہتا ہے نہ کہ پولس کو اپنی مرضی سے کام کرنے دیا۔ کیونکہ وہ ہمیں نعمتیں عطا کرتا ہے اور اُس کے مطابق استعمال کرنا چاہتا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا پولس نے خداوند کی مرضی اور اپنی بلاہٹ کے مطابق اُس کی خدمت جاری رکھی۔ اور اُس کے پاک نام کو عزت اور جلال دیا۔ بلاوے کے بعد پولس رسول کو خداوند یسوع مسیح سے شخصی عقیدت اور محبت بھی ہو گئی اسی لئے پولس رسول نے خداوند کی مرضی کو پورا کرنے اور اُس کے نام کو جلال دینے کے لئے ہر ایک بات میں اُس کی بزرگی ظاہر کی۔

پولس نے منجی خداوند کی مرضی اور رضا کو پورا کرنے کے لئے مشکلات اور تنگی اور فاقوں کو برداشت کیا کیونکہ اُس نے حق کو پہچان لیا اور خداوند کو جان لیا اسی لئے وہ اُس کی مرضی کو بجالانے کے قابل ہوا۔ پولس نے مسیح یسوع میں نئی زندگی حاصل کی۔ وہ ایمان لایا اور اُس یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابدی زندگی حاصل کی۔ نہ اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی برکت کا وسیلہ ٹھہرا اور بہتیروں کو یسوع مسیح کے نام پر ایمان لانے اور انہیں خوشخبری قبول کرنے کے لئے اُس نے تیار کیا۔

”جب مجھے اُس نُور کے جلال کے سبب سے کچھ دکھائی نہ دیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق

میں لے گئے۔“ (اعمال 11:22)

پولس رسول ابھی دمشق شہر میں داخل نہیں ہوا تھا بلکہ اُس کے ملاقات خداوند یسوع مسیح کے ساتھ دمشق کی راہ میں ہوئی تھی۔ اور خداوند یسوع مسیح کے نُور کا نظارہ کرتے ہی اُس کی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں اور وہ دیکھ نہ سکا۔ وہ عارضی طور پر اندھا ہو گیا۔ اور پولس کے ساتھیوں نے پولس کی مدد کی کہ وہ اُسے لے کر دمشق شہر میں داخل ہوں۔

پولس کے اندھے پن کی حالت کی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنے کردار پر غور کریں اور اُن باتوں کا خیال کرے جو اُس نے یسوع مسیح کے ساتھ کیں۔ یسوع مسیح نے اسے دمشق میں جانے کی ہدایت کی۔ پولس نے خداوند کی مرضی کی تابعداری کی۔ پولس اب یسوع مسیح کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی بن گیا تھا۔ جب تک اُس کی آنکھیں بند رہیں اُس نے یقیناً ان سب باتوں پر اور خصوصاً اس ماجرے پر نہایت غور کیا ہو گا جو اُس کے سامنے وقوع پذیر ہوا۔ اُس نے جان لیا کہ اب اُسے خداوند کی مرضی کے موافق زندگی گزارنی چاہئے اور اُسی کی خدمت اور کام کو انجام دینا ہو گا۔

‘‘ اور خنیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا۔’’ (اعمال 22:12)

پولس رسول اس سارے ہجوم کو ایک یہودی شخص سے متعارف کراتا ہے جو ایماندار تھا۔ خنیاہ مسیحی یہودی تھا۔ وہ اسرائیلی تھا لیکن اب اُس نے یسوع مسیح کو قبول کر لیا تھا۔ اُس نے پولس سے پہلے شاگردوں کی

خدمت کے وسیلہ سے یسوع مسیح کو قبول کر لیا تھا۔ تاہم ابھی تک وہ تمام یہودیوں کے ساتھ اپنا میل جول رکھے ہوئے تھے کیونکہ اُس کے کردار نہایت اچھا تھا۔ اور سب یہودی اُس کی عزت کرتے تھے۔ معاشرتی اعتبار سے خنیاہ قابلِ قدر شخص تھا۔ مسیحیت کو قبول کرنے باوجود وہ خداوند خدا کی کی تجمید اور پرستش اور بزرگی میں شخصی طور پر نہایت مضبوط تھا۔ یوں وہ خداوند خدا کی نظر میں مقبول تھا۔ پہلی تین صدیوں تک یہودی مسیحیوں نے اپنے لئے الگ عبادت گاہیں تعمیر نہیں کی تھیں بلکہ وہ یہودی معبدوں میں عبادت کرتے تھے۔ خنیاہ اگرچہ مسیحی تھا لیکن وہ یسوع مسیح کو اُن پمشن گوئیوں کے مطابق قبول کر چکا تھا جن کا ذکر پرانے عہد نامہ کیا گیا ہے۔ خنیاہ بھی اسی زندہ خدا کا پیروکار تھا۔ لیکن جن یہودیوں نے ابھی تک یسوع مسیح کو قبول نہیں کیا تھا۔ وہ مسیحیوں کو بدعت قرار دیتے تھے حالانکہ مسیحی لوگ بھی بنی اسرائیل کے زندہ خدا کی پرستش کرتے تھے۔ قبول نہ کرنے والے یہودی اپنے آپ کو الگ مذہب اور فرقہ مانتے تھے اسی لئے کٹر قسم کے یہودی مسیحیت کو اس انداز میں اپنے آپ میں شامل کرنے کو تیار نہیں تھے۔ خداوند یسوع مسیح کے بھائی اور شاگرد بھی اگرچہ نسلی اعتبار سے یہودی تھے تاہم وہ مسیحیوں کے لئے قابلِ قدر تھے۔ کیونکہ جن لوگوں نے مسیح یسوع کو قبول کر لیا تھا وہ بنی اسرائیل کے خدا کی تجمید کے مقصد اور طریقہ کار کو سمجھ گئے تھے۔ خداوند کا بھائی یعقوب بھی یسوع مسیح کو قبول کرنے سے پہلے یہودیوں کے اعلیٰ حکام کا مرتبہ رکھتا تھا وہ قابلِ شخص اور صاحب علم تھا، اسی لئے اُسے رسولوں نے بنی اسرائیل یعنی یروشلم کی

مرکزی کلیسیا کا پاسبان مقرر کیا۔ اُس نے یروشلیم کی کلیسیا کی پاسبانی کی اور دوسری یہودی اور غیر یہودی کلیسیاؤں کے پاسبانوں کی مدد کی۔ وہ تمام پاسبانوں میں بطور چئیرمین تھا۔ کیونکہ وہ یروشلیم کی مرکزی کلیسیا کا پہلا پاسبان مقرر ہوا تھا۔ رسولوں نے یسوع مسیح کو قبول کیا، تو بھی انہوں نے شریعت کے مرکزی احکام کو یسوع مسیح میں ہوتے ہوئے قائم رکھا۔ اور خنیاہ نے بھی ایسا کیا اسی لئے وہ یہودیوں اور مسیحیوں دونوں میں مقبول نظر تھا۔ اور اپنی نیک نامی میں مشہور تھا۔

”میرے پاس آکھڑا ہوا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا بھائی ساؤل پھر بیٹنا ہو! اُسی گھڑی بیٹنا ہو کر میں نے اُس کو دیکھا۔ اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خدا نے تجھ کو اسلئے مقرر کیا ہے کہ تُو اُسکی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے منہ کی آواز سُنے۔“ (اعمال 13:22-14)

خنیاہ نے پولس کو نہایت معیاری یہودی اصطلاح میں مخاطب کیا اُس نے پولس نے بھائی ساؤل کہہ کر مخاطب کیا۔ خنیاہ نے پولس کو دیکھا اور اُس کے سامنے کھڑا ہو کر اُس سے کہنے لگا اے بھائی ساؤل پھر بیٹنا ہو جا۔ اور یہ بھی خداوند یسوع مسیح کی مرضی کے مطابق تھا۔ کیونکہ پولس کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ خنیاہ کے پاس دمشق میں جائے۔ پس پولس نے خنیاہ کے کہنے کے مطابق اُسی گھڑی دیکھنا شروع کر دیا۔ یوں پولس دوبارہ دیکھنے کے قابل ہو گیا۔ یقیناً جب اُس کی بینائی واپس آئی تو اُس نے پولس کو وہ سارا کچھ بیان کیا ہو گا۔ جو اُس کے ساتھ ہوا۔ اور خنیاہ کو بھی رویا میں خداوند یسوع نے اُن ساری باتوں کے بارے میں آگاہ کیا

اور پولس کے بارے میں بتایا۔ پہلے تو خننیاہ نے خداوند کے سامنے عُذر پیش کیا لیکن پھر وہ خداوند کے کہنے کے مطابق تیار ہوا کیونکہ یسوع مسیح ناصری نے خننیاہ پر واضح کیا۔ کہ پولس کو اُس نے چُن لیا ہے۔ خننیاہ کی ملاقات جب پولس کے ساتھ ہوئی تو خننیاہ نے پولس کو اپنے دادا کے زندہ ایمان اور خداوند خدا کے ساتھ تعلق کے بارے میں بیان کیا۔ یقیناً پولس اور خننیاہ اور دونوں ابرہام اور اسحاق اور یعقوب کے بارے میں جانتے تھے اور یہ بھی کہ انہوں نے کس قدر مضبوط ایمان سے خداوند خدا کی تابعدار اور وفاداری میں زندگی گزاری۔

پھر مزید پولس کی حوصلہ کی گئی کہ ہمارے باپ دادا کے خدا نے تجھے مقرر کیا کہ تُو اُس کی مرضی جانے۔ خداوند یسوع کی ملاقات نے اُس کی زندگی کا رُخ بدل دیا اور اُسے اپنی خدمت کے لئے منتخب کر لیا۔ پولس مسیحی علم الہی سے واقف نہیں تھا پس اُسے شاگردیت کے لئے بلایا گیا۔ اُس نے بھی خداوند یسوع مسیح کا رسول ہونا پسند کیا۔ یسوع مسیح سب کو شاگردیت کے لئے بلاتا۔ کلیسیا کے لئے بھی اس یہی مرضی ہے۔ اور بنی اسرائیل سے بھی خداوند یسوع مسیح کی یہی توقع ہے کہ سب اُس کے نام پر ایمان لائیں۔ پولس کی بلاہٹ کے ایک خاص خدمت اور ذمہ داری تھی جو اُسے مسیح یسوع مسیح میں بطور اُستاد اور ربّی عطا کی گئی۔ تاکہ خداوند یسوع مسیح کی خدمت کرے۔

یوں پولس کو خداوند یسوع مسیح کی طرف سے رُوح القدس کی ہدایت سے اُس کی خدمت اور زندگی کے بارے میں بہت سے معلومات اور ہدایات ملتی رہیں اور وہ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے اور اُس کے جلال کے لئے خدمت کرتا رہا۔

پولس نوجوان تھا۔ اُس نے خداوند کی مرضی کو رد نہیں کیا بلکہ قبول کیا اُس پر ایمان لایا اور اُس کی مرضی پوری کی۔ اُس نے خداوند خدا کے منصوبہ کو جانا اور اُس کے عمل کیا تاکہ اُس کی مرضی پوری کرے۔ تبدیلی کے بعد اُس نے جانا کہ مسیح کے وسیلہ سے سب کلیسیا کے حصہ ہیں اور تمام ایماندار ابدی زندگی اور میراث کے وارث ہیں۔ ان باتوں کو جاننے اور قبول کرنے کے بعد ہمیں اعمال کی کتاب میں پولس کے تمام دکھوں اور مشکلات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ پولس نے یسوع مسیح کو جو راستباز ہے قبول کیا۔ خنیاہ بھی یسوع مسیح کے راستباز اور خدا کے نذیر سمجھتا تھا۔ اور بے شک یسعیاہ نبی کی پیشین گوئی کے مطابق یسوع مسیح راستباز ہے۔ کیونکہ اُس نے شریعت کو منسوخ نہیں بلکہ پورا کیا اُس نے خداوند کی مرضی پوری کی۔ اُس نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا بلکہ خدا باپ کے نام کو جلال دیا۔ یسعیاہ ۵۲ اور ۵۳ ویں باب میں خداوند یسوع مسیح راستباز شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی یسعیاہ کی کتاب میں ایسے حوالہ جات ملتے ہیں جو یسوع مسیح کی راستبازی کے بارے میں بتاتے ہیں۔ پرانے عہد نامہ کی پیشین گوئیوں کے مطابق اور یسوع مسیح کی خدمت سے بھی اُس کی راستبازی مکمل طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

خنیہا نے بھی یسوع مسیح کو راستباز شخص کہا۔ کیونکہ اُس نے یسوع مسیح کی حالاتِ زندگی کی تحقیق کی اور اس نے یسوع کو راستباز شخص پایا۔ کیونکہ وہ یہودی تھا اور اُس نے تمام باتوں کو مقدس صحائف کی روشنی میں دیکھا کہ یہ سب باتیں اسی طرح پر ہیں؟ اسی لئے اُس نے پولس کو بھی یسوع مسیح راستباز کی خبر دی۔ جس کو اُس نے دیکھا اور اُس سے اُسکی ملاقات ہوئی۔

پرانے عہد نامہ اور رسولوں کی تعلیم بھی یہی ہے کہ کوئی راستباز نہیں سوائے ایک کے۔ یعنی یسوع مسیح کے۔ کرتھیوں کے نام دوسرے خط میں پولس بیان کرتا ہے کہ وہ راستباز ہے تو بھی خداوند خدا نے اُسے ہمارے لئے گناہ ٹھہرایا اگرچہ وہ راستباز تھا۔ پولس کی تعلیم کے مطابق بھی خدا کی راستبازی اُس میں موجود تھی۔ یہ راستبازی انسانوں کی نہیں بلکہ زندہ خدا کی تھی۔ یسوع مسیح نے یہ راستبازی نہ صرف ابتدائی کلیسیا بلکہ ہمارے اوپر بھی ظاہر کی اب ہم بھی اُس کے پاک نام کے وسیلہ سے اُس کی راستبازی کو قبول کرتے اور اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ ہم کلام مقدس اور انانجیل میں خداوند یسوع مسیح کی راستبازی دیکھتے ہیں۔ اور بے شک ہماری زندگیوں میں بھی وہ اپنی راستبازی ظاہر کرتا ہے اور ہم سے ایسی راستبازی کی توقع کرتا ہے۔

اگر ہم روز بروز خداوند یسوع مسیح کے نام سے دُعا کرتے ہیں تو وہ ہماری زندگیوں کو پاک کرتا ہے۔ اور ہمیں ہر طرح کی نجاست سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ یسوع مسیح کے علاوہ کوئی اور نہ نکلا جو بے عیب ہو، خداوند خدا نے اپنے بیٹے کو کامل کفارہ کے طور پر گزرانا، پس یسوع مسیح کی کامل اور بے عیب قربانی

ہم سب کو پاک کرنے اور کامل کرنے کا سبب ٹھہری۔ اب یسوع مسیح کے خون کے باعث ہم مقدس اور خدا کے گھرانے لوگ اور اُس کی کلیسا یا پاک جماعت کے رکن بن جاتے ہیں۔ پس اُس نے ہمیں خدا کے مقدسوں میں شریک کیا ہے اور ہم اُس کے گھرانے کے لوگ بن گئے ہیں بائبل مقدس فرماتی ہے کہ ہمیں نجات دے کر اُس نے ہمیں بحال کیا ہے اور اپنے خون سے سے اُس نے ہمیں نیا بنا یا ہے ، اب ہم غلام نہیں رہے بلکہ آزاد ہیں۔ پس اُس کی آزادی ہمیں فرزند کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔ خدائے قادر نے تخلیق کائنات میں ایک خاص مقصد ظاہر کیا ہے کہ اُس نے سب کچھ یسوع مسیح کے لئے دنیا کو خلق کیا۔ کہ اس کے ذریعہ سے وہ اسے عزت اور جلال اور بزرگی بخشے۔

خداوند خدا نے اپنی مہربانی اور شفقت کے باعث ہمیں بلایا اور آزادی بخشی۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم دل سے اُس کے گاتے بجاتے اور اُس کا شکریہ ادا کرتے رہیں۔ یسوع مسیح نے تمام بنی نوع انسان کو بدی کی قوتوں سے رہائی دلانے کے لئے فتح پائی ہے۔ نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔ یسوع مسیح کے ذریعہ خدا باپ اور اُس کے باپ رُوح ہمارے بالکل قریب آتا ہے بلکہ ہمارے باطن میں آتا ہے۔ اور ہمارے دل میں داخل ہو کر ہمارے ساتھ سکونت رکھتا ہے۔ اور خدا اور انسان کے درمیان جدائی کی دیوار کو گرا کر میل ملاپ کرا دیا۔ پس اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ اور اب خدا کے لے پالک پیٹے بننے سے ہماری

حیثیت میں تبدیلی واقع ہوئی۔ ہم گنہگار اور خدا سے جدا تھے اب گناہوں سے آزاد ہو کر خدا کے گھرانے لوگ اور مقدسوں کے ہم وطن اور میراث میں شریک ہو گئے ہیں۔ دلیری سے خدا کے تخت کے سامنے جانے کے قابل ہو گئے ہیں۔

یوں ہم پاک رُوح مل جانے سے اُس کے ساتھ وابستہ ہیں اور اُس کے ساتھ پیوستہ ہیں۔ یوں خداوند خدا ہمیں اپنے رُوح کے وسیلہ سے پاکیزہ زندگی گزارنے کے لئے قائل کرتا ہے اور ہمیں تنبیہ کرتا ہے۔ خداوند خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے پاک رُوح کی تابعداری کریں۔ تاکہ پاکیزہ اور راستباز زندگی گزاریں۔ جس سے اُس کے پاک نام کو جلال ملے۔ اسی کی وجہ سے ہم ابدی زندگی میراث میں پانے کے قابل ہو جاتے ہیں کیونکہ بطور مسیحی ہم اُس میں خوش اور مسرور رہتے ہیں اور اُس کی مرضی جان سکتے ہیں۔ اور محسوس کرتے ہیں کہ وہ ہم سے خوش ہے۔ پس وہ ہمیں ہر طرح کی رُوحانی اور جسمانی برکات دیتا ہے۔ اور یسوع مسیح جو خود راستباز تھا۔ اُس نے پاکیزہ زندگی بسر کی جس سے خدا باپ کے نام کی بزرگی ظاہر ہوئی۔ پولس نے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ ملاقات کی اور اُس کی تابعداری۔ اُس نے بھی اُس کی راستبازی کو حاصل کر لیا۔ جو مسیح یسوع کے وسیلہ سے اُس پر ظاہر ہوئی اور اُسے حاصل ہوئی۔

، کیونکہ تو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہو گا جو تو نے دیکھی اور سُنی ہیں۔ ”

(اعمال 15:22)

خداوند یسوع مسیح پولس رسول کو دکھائی دیا اُس نے اُس کی آواز سنی۔ اور اُس نے خاص پیغام یسوع مسیح سے پایا۔ جس میں اُسے خدمت کے لئے بلایا گیا۔ پس خنیاہ نے بھی پولس کو اُنہی باتوں کی روشنی کی ہدایت کی کہ وہ یسوع مسیح کا گواہ ٹھہرے اور اُن باتوں کی گواہی دے۔ کیونکہ یسوع مسیح نے پولس کو نہایت پیار کے انداز میں کہا کہ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پولس بے ساختہ یسوع کو کہنے لگا اے خداوند تُو کون ہے؟ یوں پولس نے خداوند کے نور کو دیکھا اور پہچان لیا کہ یسوع مسیح ناصری زندہ ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ یوں یسوع نے کلیسیا کو اپنے بدن کا حصہ قرار دیا۔ اور اب ہم ایمان لانے کے وسیلہ سے سب اُس کے ساتھ شریک ہیں۔ اور جس طرح یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اُسی طرح اب ہم بھی قائم کئے جائیں گے۔ اور مُردوں میں جی اُٹھیں گے۔

پس پولس جہاں کہیں گیا اُس نے یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی دی۔ اور اُس کے پاک نام کو جلال دیا۔ یوں کلیسیا اور تمام ایماندار اس بات پر ایمان رکھتے تھے کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلو ٹھا ہے اور جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں وہ سب اُس کے نام کے وسیلہ سے جی اُٹھیں گے اور خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔

’اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کا دھو ڈال۔‘ (اعمال 22:16)

یسوع مسیح نے فوراً پولس کو قبولیت کی دعوت دی کہ اب وہ کس بات کے انتظار میں ہے۔ خداوند نے اُسے دلیری بخشی اور اُسے تیار کیا کہ وہ تیار ہو۔ اور اُس بڑی نجات کو حاصل کر لے جو اُس کے لئے تیار کی گئی۔ یہ نہایت عظیم برکت تھی۔ جسے حاصل کرنے کے لئے خداوند یسوع مسیح نے پولس کو فوراً اُسے حاصل کرنے کو کہا۔ اور یسوع مسیح نے اُسے تقویت دی۔ پس خنیاہ نے پولس کی حوصلہ افزائی کی۔ کہ وہ اُٹھ کر پتسمہ لے اور یسوع مسیح کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے۔

پس یسوع مسیح کی توقع اور مرضی کے مطابق پولس کو خنیاہ نے دعوت دی کہ وہ یسوع مسیح کے نام کے لئے کھڑا ہو۔ اور جس کام کے لئے اُسے بلایا گیا ہے اُسے انجام دے۔ پولس کے لئے یہ نہایت خوشی کی بات تھی کہ اُسے یسوع مسیح میں نیا رتبہ حاصل ہوا۔ جس سے اُسے دوسرے مسیحیوں اور ایمانداروں کے ساتھ ملنے کا موقع ملا۔ اور جنہوں نے اُس کی حوصلہ افزائی کی کہ یسوع مسیح کی خدمت کرے۔ جس کے لئے اُسے بلایا گیا۔ یوں وہ اُس نئی تحریک کا حصہ بن گیا۔

”جب میں پھر یروشلیم میں آکر ہیکل میں دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ میں بے خود ہو گیا اور اُسکو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے کہ جلدی کر اور فوراً یروشلیم سے نکل جا کیونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قبول نہ

کریں گے۔“ (اعمال 17:22-18)

مذکورہ آیت سے پتہ چلتا ہے کہ پولس رسول دمشق میں یسوع مسیح کی ملاقات کے بعد یروشلم واپس آیا اور کچھ عرصہ یروشلم میں قیام پذیر رہا۔ اور ہیكل میں جاتا اور خداوند کی مرضی پوری کرنے کے مشتاق تھا لیکن خداوند کی مرضی سے وہ یروشلم سے روانہ ہوا۔ کیونکہ اول تو اُسے غیر قوموں کے لئے چنا گیا اور دوسرا خداوند نے اُسے بتا دیا کہ یروشلم میں لوگ اُس کو قبول نہیں کریں گے۔ پس اُس نے خداوند یسوع مسیح کے حکم کی تابعداری کی۔ یسوع مسیح نے خود پولس کو رویا میں دکھائی دے کر اس بات کا حکم دیا کہ وہ یروشلم سے نکل جائے۔

اس بات کا تجربہ پولس نے اپنی خدمت میں کیا کیونکہ جہاں کہیں گیا اُس نے کوشش کی کہ وہ اپنے لوگوں کو یعنی یہودیوں کو یسوع مسیح کی خوشخبری دے۔ لیکن زیادہ تر یہودیوں نے اُس کی مخالفت کی۔ اسی طرح اگر وہ یروشلم میں رہتا تو یقیناً اُس بڑی خدمت کے پورا ہونے سے پہلے ہی اُسے قتل کر دیا جاتا اور خداوند کی مرضی پوری نہ ہوتی۔ نہ صرف پولس بلکہ نئے عہد نامہ میں بہت سے دوسروں ایمانداروں کے حق میں بھی ایسی ہدایات کا بیان ملتا ہے، جن کا مقصد ایمانداروں کو دوسرے لوگوں کے نقصان سے بچانا تھا۔ یسوع مسیح کے حق میں بھی فرشتے کی معرفت یوسف اور مریم کو پیغام ملا کہ وہ بچے کو لے کر مصر کو بھاگ جائیں کیونکہ کچھ لوگ اُس کے جان کے خواہاں ہیں تاکہ اُسے قتل کر دیں۔ بطور رسول اب وہ خداوند یسوع مسیح کے پاس آچکا تھا۔ اور اُسے خدمت کے لئے چُن لیا گیا تھا۔

خداوند یسوع مسیح کے بارے میں پیشن گوئیاں کی جاتی رہی ہیں۔ اور بچپن ہی سے اُس کے حق میں خوابوں اور فرشتہ کے وسیلہ سے پیغامات کے ذریعہ سے بتایا جاتا رہا ہے تاکہ یسوع مسیح خدمت کے لئے استعمال کیا جائے۔ یوں اُس نے اپنی خدمت کو آخری تک وفاداری سے پورا کیا۔ حتیٰ کہ صلیبی موت بھی گوارا کی۔ رویا اور خوابوں کے ذریعہ سے ہدایات کا سلسلہ جاری رہا۔ اور خداوند نے نئے عہد نامہ میں بھی اپنے لوگوں کو رویا اور خواب کے ذریعہ سے ہدایت دی اور اُن کی رہنمائی کی۔ اب پولس کو بھی خداوند نے رویا میں یروشلیم سے رخصت ہونے کو کہا۔ تاکہ کسی اور جگہ خداوند خدا کے پاک نام کی منادی کرے جہاں کہیں اُسے موقع ملے۔ لیکن فی الوقت یروشلیم میں پولس کو خطرہ تھا پس خداوند خدا نے اُسے یروشلیم میں کلام کی منادی کرنے کا موقع نہ دیا۔ ہمیں یہ تو علم نہیں کہ پولس رسول دمشق کی راہ پر ملاقات کے کتنے عرصے کے بعد یروشلیم میں آیا اور کتنا عرصہ یروشلیم میں رہائش پذیر رہا۔ تاہم دمشق سے وہ یروشلیم میں آیا اور یہاں سے پھر خداوند نے اُسے خدمت کے لئے روانہ ہونے کو کہا۔

پولس رسول ہیبل میں جا کر دُعا کر رہا تھا۔ جب بے خودی کی حالت پولس پر طاری ہو گئی۔ یوں اُسے ہدایت ملی کہ وہ یروشلیم سے روانہ ہو جائے کیونکہ یسوع مسیح کے حق میں یروشلیم کے لوگ اُس کی گواہی کو قبول نہیں کریں گے۔ اسلئے یسوع مسیح کی ہدایت سے پولس کو یروشلیم شہر چھوڑنے اور دوسری جگہ خدمت کے لئے روانہ ہونے کو کہا گیا۔

”میں نے کہا اے خداوند! وہ خود جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے ہیں میں اُنکو قید کراتا اور جا بجا عبادتخانوں میں پٹواتا تھا۔ اور جب تیرے شہید ستفنس کا خون بہایا جاتا تھا تو میں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتا تھا۔“ (اعمال 19:22-20)

پولس رسول یہاں اپنی ساری کہانی کو پھر بیان کر رہا ہے۔ پولس ہجوم کے سامنے بیان کر رہا ہے جو کچھ وہ پولس کے ساتھ کر رہے ہیں پولس اس ساری حقیقت کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی یہودی ایمان کے حق میں اتنا ہی جوشیلا تھا۔ پولس اقرار کرتا ہے کہ اُس نے بھی ستفنس کو پتھراؤ کرتے ہوئے دیکھا تھا بلکہ وہ ان کا شریک تھا جنہوں نے کلیسیا کو دکھ دئے اور خصوصاً ستفنس کو مارا۔ پولس اس بات کا گواہ تھا۔ کیونکہ اُس نے اُن لوگوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا جو ستفنس کو مار رہے تھے اور شہید کر دیا۔ پولس کے بارے میں اعمال ہی کی کتاب میں مذکور ہے کہ وہ ستفنس کے قتل پر راضی تھی۔

لیکن اب پولس کی ملاقات یسوع مسیح کے ساتھ ہو گئی تو وہ یہودیوں کو یسوع مسیح کے بارے میں گواہی دینے سے پہلے اُس ساری کہانی کے بیان کر رہا ہے۔ کہ اُس نے کس قدر کلیسیا کو ستایا تھا۔

”اُس نے مجھ سے کہا جا۔ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دُور دُور بھیجوں گا۔ وہ اس بات تک تو اُس کی سنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چلائے کہ ایسے شخص کو زمین پر سے فنا کر دے! اُس کا زندہ رہنا مناسب نہیں۔ جب وہ چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اڑاتے تھے۔ تو پلٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا کہ اُسے

قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اُس کا اظہار لو، تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُس کی مخالفت میں یوں چلاتے ہیں۔’’ (اعمال 22:22-24)

پولس یہاں اپنی بلاہٹ کا بیان کرتا ہے کہ اُسے رُوحوں کو جیتنے اور یسوع مسیح کی منادی کے لئے چنا گیا ہے۔ پولس بیان کرتا ہے کہ اُس نے کس کی خاطر اپنے طریق کو بدلا، اور کلیسیا کو ستانے چھوڑ کر ایمان لایا اور یسوع کی پیروی میں چل پڑا۔ یوں اُس نے یسوع مسیح کی ہدایت اور حکم کی تابعداری کی۔ کہ دُور دُور جائے اور جہاں کہیں خداوند اُسے بھیجے وہ خدمت کرے۔ پس وہ تیار ہوا۔ اور مشکلات بھی برداشت کی اور یروشلیم اور فلسطین کا علاقہ چھوڑ کر وہ غیر قوموں کی طرف چل پڑا۔ اور یسوع کے نام کی گواہی دی۔

اب تک تو یہودی پولس رسول کی باتیں خاموشی سے سُنتے رہے لیکن خوشخبری کو غیر قوموں کے پاس جانے کا ذکر کیا تو وہ حسد اور نفرت سے پولس کے خلاف اور بھی غضب ناک ہوئے وہ بے قابو ہو کر چلائے کہ کہ پولس کو جان سے مار دیا جائے۔ ہجوم کے لوگ پولس کو اس قسم کی گواہی کے سبب مارنے کے دَر پے تھے۔ کیونکہ وہ پولس کو اپنے یہودی ایمان میں آمیزش کرنے والے خیال کرنے لگے۔ اور پولس کی گواہی پر ایمان لانے کی بجائے سخت خلاف ہوئے۔ پس انہوں نے پولس کی گواہی کو جاچیز جانا۔ لیکن پولس رسول کو خداوند نے اپنی خدمت کے لئے استعمال کیا کیونکہ جہاں کہیں گیا خداوند کی منادی کی اور بہت سے لوگ یسوع مسیح پاس آئے۔ لیکن پولس جب غیر قوموں کے پاس جاتا تو اُن کے ساتھ کھاتا پیتا تھا۔ یوں ہجوم کے لوگوں نے

اُسے ناپاک خیال کیا کہ یہ غیر یہودیوں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے۔ جو یہودی ایمان کے منافی ہے۔ اس قسم کا الزام یسوع مسیح پر بھی لگایا گیا تھا کہ وہ محصول لینے والے اور گنہگاروں کا یار ہے۔ پس یسوع مسیح کے حق میں پولس کی گواہی کو بھی نظر انداز کیا گیا، اور سب سننے والے نہایت غضب ناک ہوئے۔

جب پلٹن کے سردار نے اُن کے پاگل پن کو دیکھا تو اُس نے اپنے ہزاروں سپاہیوں کی مدد سے سارے ماحول کو کنٹرول کرنے کے لئے حکمت عملی اپنائی۔ اور اس نتیجے پر پہنچا کہ پولس نے ضرور کوئی سنگین جرم کیا ہو گا۔ کیونکہ اول تو وہ پولس کا پیغام ہی سمجھ نہیں سکا تھا کیونکہ وہ یہودیوں کی مادری زبان میں بول رہا تھا۔ چنانچہ اُس نے فیصلہ کیا کہ اُس پر تشدد کر کے اُس سے جرم قبول کروایا جائے۔ چنانچہ اُس نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔ اور اُسے کوڑے مارنے کا حکم دیا تاکہ اقبالِ جرم کروایا جائے۔

پولس نے بڑی کوشش کی کہ اپنے لوگوں کو سمجھائے لیکن کسی نے اُس کی بات کو نہ سمجھا اور یسوع مسیح کے بارے میں کسی نے اُسکی گواہی قبول نہ کی۔ بلکہ اُس کے اور بھی خلاف ہو گئے۔ پولس نے پوری کوشش کی کہ اپنے گواہی کے وسیلہ سے اُن کے ذہنوں کو کھول سکے اور انہیں یسوع مسیح کے بارے میں بتا سکے۔ کہ یسوع مسیح ناصری زندہ ہے۔ اور وہی خداوند ہے۔ اور پرانے عہد نامہ کی پیشگوئیاں اُس کے حق میں ہیں۔ لیکن کسی بھی اُس کی خوشخبری کو قبول نہ کیا۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

“اے خداوند خدا! ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں کہ تُو نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں گناہوں کی معافی عطا کی ہے۔ اور تیرے فضل اور تیرے پیار کے لئے بھی تیرے نہایت شکر گزار ہیں۔ کہ تُو ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ہم سے دستبردار نہیں ہوتا۔ تُو نے ہمیں پاک کیا ہے اور تقدیس کے عمل کے جو ہماری زندگیوں میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے کیا تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ ہم تیرے حضور حاضر ہیں اور تیرا رحم اپنے لئے مانگتے ہیں تاکہ تیرے حضور وفاداری سے چلتے رہیں اور تیرے نام کی بزرگی ظاہر ہو۔ ہم تیرے رُوح کے لئے شکر کرتے ہیں۔ زندہ کلام کے لئے تیرا شکر ہو جو تحریری صورت میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ پولس کی ساری خدمت کو یاد کرتے ہیں جس نے تیرے نام کی خاطر مشکلات اور تنگی اور سفر کی مشکلات کو برداشت کیا۔ اسی وجہ سے آج ہمارے پاس تیری خوشخبری پہنچی ہے۔ ان ساری نعمتوں کے لئے تیرا شکر کرتے ہیں جو تُو نے ہمیں بخشی۔ ہم خداوند یسوع کے اور پاک رُوح کے شکر گزار ہیں اور خدا باپ کا شکر کرتے۔ جس نے ہر طرح کی رُوحانی اور جسمانی نعمتیں ہمیں بخشی ہیں۔ یسوع مسیح کے پاک نام سے۔

آمین! ”

اے خُداوند اسی ایس رفاقت دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں تے ایس استحقاق دے لئی پئی تُو ساڈے نال رہندا ایں تے ساڈے توں دستبردار نہیں ہندا ایں۔ ساڈی مدد فرما پئی اسی تیرا جیاتی بخش پیغام سُن تے سمجھ سکئیے۔ ساڈی ساریاں دی مدد تے حفاظت کرتاں پئی اسی اک دوجے دی نجات دا وسیلہ بنئیے تے ساڈی باہمی محبت تیرے نال دے وسیلے دے نال وہدی جاوئے۔ اسی تیریاں برکتاں دے لئی تیرا بہت شکر ادا کردے آں۔ منت کردے آں پئی اج دے سارے سبق دے وچ تُو ساڈی مدد کرنا۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے پیٹے اپنے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال منگدے آں، آمین۔

اعمال دی کتاب دا نواں باب بہت ای اہم اے تے ایہدے وچ ساڈل دی تبدیلی دا بیان ویکھن نوں ملدا اے۔ کیوں جے او پہلاں کلیسیا دا ستاون والا سی تے ایس باب دے وچ خُدا نے اوہدی جیاتی نوں بدل کے رکھ دتا سی۔ ہر روز کلیسیا دے وچ نوئے ایماندار شامل ہندے جاندے پئے سن تے لوکی یسوع مسیح نوں قبول کردے پئے سن۔ ایہتھوں تیکر پئی نویاں ایمانداراں دیاں ضرورتاں دا وی خیال رکھیا جاندا سی۔ اوہناں دیاں مُشکلاں دے وچ دوجے ایماندار اوہناں دا خیال رکھدے سن۔

اعمال دی کتاب دے ۶ ویں تے ۷ ویں باب دے وچ کلیسیا نوں بیرونی مسئلیاں دا سامنا ہون لگیا سی۔ ایہدے توں پچھلے حصے دے وچ خنیاہ تے سفیرہ دا واقعہ ویکھن نوں ملدا اے جدوں کلیسیا دے وچ ریلیف فنڈ تقسیم کرن دے لئی ے نیک نام بندیاں نوں چُنیا گیا سی۔ لوکی اپنیاں جائیداداں نوں لیا کے

رسولاں دیاں پیراں دے وچ رکھ دیندے سن۔ تے اوتھے ساریاں لوکاں دے وچ اوہناں دیاں

ضرورتاں دے مطابق ونڈ دتا جاندا سی۔

کلیسیا دی باقاعدہ بنیاد دا آغاز تے عیدِ پینتیکوست دے دن ای شروع ہو گیا سی۔ جدوں پطرس نے واعظ کیتا تے رسولاں دے اُتے پاک روح نازل ہو گیا سی۔ اک ای دن دے وچ ۳ ہزار لوکاں نے خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی تے کلیسیا دے وچ شامل ہو گئے سن۔ او سارے رل کے خوشی کردے سن تے خُداوند دی ستائش کردے سن۔ خُداوند یسوع مسیح دا ناں کلیسیا دے وچ عزت تے جلال پاوندا پیا سی۔ کلیسیا ہر روز خُداوند دے وچ ترقی کردی پئی سی تے مضبوط ہندی جاندی پئی سی۔ ہر روز لوکی یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں خُدا دی تمجید کردے سن۔

جدوں کلیسیا ایذا رسانی دا شکار ہوئی تے زیادتی تر یونانی مائل یہودی مسیحیاں نوں دُکھ اُٹھانا پیا سی۔ تے اوہناں لوکاں اُتے زیادہ ظلم کیتا گیا سی جیہڑے یونانی مائل سن۔ ستفنس پہلا شہید سی جنہوں ایہہ الزام لگا کے قتل کر دتا گیا سی پئی او ہیکل دے بارے ٹھیک نظریہ نہیں رکھدا اے۔ کیوں جے ایہہ یہودیاں دے لئی بہت ای اہم تھاں سی۔ اوہدے قتل دے ویلے ساؤل اوتھے موجود سی تے اوہدے قتل تے راضی سی۔ او مسیحیاں دے نال حسد کردا سی تے او اوہناں نوں مٹا دیون دا عزم رکھدا سی۔

او فریسی سی تے اوہنے یروشلم توں ایس مہم نوں شروع کیتا سی۔ اوہنے گمی ایل دیاں پیراں دے وچ
بیٹھ کے شریعت دی تعلیم نوں پایا سی۔

یہودی سردار کاہناں دی نظر دے وچ ستفنس دی تقریر اوہناں دی مذہبی ساکھ دے اُتے ضرب سی۔

جدوں پئی ستفنس اوس حقیقت نوں بیان کردا پیا سی جہدی بنیاد پاک کلام دے وچوں بلدی سی۔

یہودی سردار کاہن اوہناں گلاں نوں اپنے نقطہ نظر دے نال ویکھدے سن تے ایہناں گلاں نوں قبول

کرن نوں بالکل وی تیار نہیں سن۔ ستفنس ہر اک گل نوں نبیاں دیاں صحفیاں تے اقتباساں دے

رائیں پیش کردا پیا سی۔ اوہناں نوں ایہہ گلاں بیان کردا پیا سی اوہناں گلاں نوں سُنن نوں سی

تیار نہیں سن سگوں اوہناں نے اوہنوں قتل کر دتا سی۔ ساؤل ایہناں گلاں دے وچ خاصی دلچسپی

رکھدا سی تے اوہنے مسیحیت دی ہر ممکن مخالفت کیتی سی۔

اوہناں دناں دے وچ رومہ حکومت سی تے دمشق، مصر تے آسے پاسیاں دیاں لوکاں نوں عام اجازت

ہندی سی پئی اوہناں علاقیاں دے ول نوں سفر کر سکدے سن۔ تے اوہ مُستقل طور تے رہن دے

بارے وی سوچ سکدے سن۔ رومی حکمراناں دی ایہہ پالیسی سی پئی اوہیہودیہ نوں سیاسی اعتبار دے نال

مُستحکم کرن تے ایہدے نال نال رومی حکومت نوں فروغ ملے۔ رومی حکومت دے ولوں یروشلم دیاں

لوکاں نوں آزادی سی پئی اوہوجیاں لوکاں دے نال کاروباری میل جول رکھن تے ایہدا مقصد رومی

حکومت نوں مضبوط کرنا سی۔ ایہد اِک دوجا مقصد عوام نوں اِک دوجے دے کول لیانا سی تے معشیت نوں وی فروغ دینا سی۔ دمشق دے وچ آزادی دے نال آنا جانا وی ایس ای سلسلے دی اِک کڑی سی۔ کیوں جے رومی سلطنت ایس گل دی لئی کوشش کردی پئی سی ایہناں دے ماتحت ساریاں علاقیاں دے اِک دوجے دے نال کاروباری تعلق بہتر ہون۔

ایس ایذا رسانی دا شکار ہون والیاں ساریاں لوکاں نوں حکومتی اعتبار دے نال کوئی روک ٹوک نہیں سی پئی او دوبارہ یروشلیم دے وچ داخل ہو سکے۔ اوہناں دے اُتے حکومت دے ولوں ایویں دا کوئی اعتراض نہیں سی۔ او فلسطین تے آسے پائے دیاں ساریاں علاقیاں یروشلیم تے یہودیہ دے وچ آزادی دے نال آجا سکدے سن۔

دمشق اِک وسیع علاقہ سی تے دیکھلس سمیت سچ علاقے دمشق دے وچ شامل سن۔ جیہڑے باہجوں اپنی اپنی پچھان دے نال وکھرے ہو گئے سن۔ دمشق سیاسی اعتبار دے نال وی مضبوط شہر سی تے کاروباری اعتبار دے نال وی جانی پچھانیا جاندا سی۔ دمشق دے وچ وی بہت سارے یہودی رہندے سن۔ رومی حکومت دی مردم شماری دے مطابق ۱۸ ہزار یہودی دمشق دے وچ رہندے سن۔ یروشلیم دے وچ ۸ سو توں ۱۲ سو تیکر مسیحیاں نوں ایذا رسانی دے وچ قتل کر دتا گیا سی۔

دمشق دے وچ یہودی بہت زیادہ تعداد دے وچ رہندے سن تے او اپنیاں روایتاں دے بڑے پابند

سن۔ اوہناں نوں مذہبی اعتبار پوری آزادی حاصل سی۔ اوس ویلے بہت سارے مشہور شہر رومی
شہلنت دے ماتحت سن۔ ایس لئی دمشق، دیکپلس تے گلیل دے وچ یہودیاں نوں آون جاون توں کوئی
روک ٹوک نہیں سی۔ دمشق اک چنگا شہر سی تے ایہدے یہودیاں دے نال بہت چنگے تعلقات سن۔
اوہناں دے وچکار کسے قسم دی کوئی کشیدگی نہیں پائی جاندی سی۔ ایس شر دے وچ داخل ہون دے
لئی کسے قسم دا کوئی محصول نہیں لیا جاندی سی۔

ساؤل جمدے بارے دے وچ اسی پہلاں وی ویکھیا اے اوہ دمشق ول نوں رخ کردا اے۔ اوہنوں ایس
گل دا غصہ سی پئی بہت ساریاں لوکاں نے دمشق دے وچ مسیحیت نوں قبول کر لیا سی۔ تے او اتھے
جا کے اوہناں نوں بنھ یروشلیم دے وچ سردار کاہناں دے سامنے پیش کرنا چاہندا سی۔ اتھے عبرانی
مانل یہودی رہندے سن۔

اتھے بہت سارے یونانی بولن والے لوکی وی رہندے سن کیوں جے ایہناں دے اُتے سکندر اعظم دی
چھاپ ہوئی سی۔ تے ایہناں دناں دے وچ زیادہ تر اتھے یونانی ای بولی جاندی سی۔ تے ساؤل بزرگاں
توں باقاعدہ اجازت لے کے مسیحیاں نوں ستاون دے لئی دمشق نوں گیا سی۔ پر جدوں اہجے او راہ دے
وچ ای سی تے خداوند یسوع مسیح اوہدے اُتے ظاہر ہویا سی تے اوہدے یسوع مسیح دے وچکار گل

بات ہوئی سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہنوں آکھیا سی پئی اے ساؤل اے ساؤل تُو مینوں کیوں ستاوند ایں؟ خُداوند یسوع مسیح نے کلیسیا نوں اپنا بدن قرار دتا اے۔ خُداوند یسوع مسیح جنوں یہودیوں نے صلیب دے دتا سی او جی اُٹھیا تے ستفنس دے قتل دے ویلے او خُدا باپ دے سجے پاسے کھلوتا ہویا سی۔ او اوہناں ساریاں دکھاں دے نتیجے دے وچ جیہڑے اوہنے یسوع مسیح دے لئی سہے سن اوہدا استقبال کردا پیا سی تے او اوہدے لئی خوش سی۔ او ساؤل دے اُتے ایس حقیقت نوں واضح کردا پیا سی پئی او کلیسیا نوں نہیں سگوں یسوع مسیح نوں ستاوند پیا اے۔

اصل دے وچ ساؤل نے یہودی ہون دے ناطے ایہہ عزم کیتا ہویا سی پئی او یہودیت دی ساکھ نوں کمزور نہیں ہون دیوئے گا۔ اوہدی نظر دے وچ مسیحی غیر مذہب سن تے اوہناں نوں ایہناں توں خطرہ لاحق سی۔ ایہدے وچ یونانی تے عبرانی دونوں طرح دے لوکی شامل سن۔ تے ایویں او مسیحیاں نوں ناصریاں دا بدعتی فرقہ قرار دیندے سن۔ جدوں خُداوند یسوع مسیح ساؤل دے اُتے ظاہر ہویا تے او زمین اُتے ڈگ پیا سی تے اوہدیاں اکھیاں بند ہو گئیاں۔ ایس توں پہلاں او اوہناں لوکاں وچوں سی تے اوہناں دی ای عزت کردا سی جیہڑے شریعت دے پابند سن۔ تے ایس توں پہلاں اوہنے مسیحیت دے بارے ایویں نہیں سوچیا ہوئے گا تے یسوع مسیح دے نال اوہدی ایویں جان پچھان نہیں ہوئی ہوئے گی۔

ساؤل دی جیاتی دی تبدیلی دے لئی اوہنوں فوری طور تے حکم نہیں دتا گیا سی سگوں اوہدے تبدیلی دا ایہہ عمل بہت ہولی ہولی سی۔ اوہدی جان پچھان کجھ دوجیاں رسولاں دے نال کروائی گئی سی۔ تے ایس توں پہلاں خُداوند نے اوہنوں کجھ ویلا دتا سی پئی او سوچے سمجھے پئی اوہدی پہلاں دی جیاتی دے وچ کیہ سی تے ہُن اوہنوں کیہ کرنا چاہیدا سی۔ اوہنے خُداوند یسوع مسیح دا جلال ویکھن دے کجھ دیر بعد تیکر دُکھ اٹھایا کیوں جے او ویکھ نہیں سکدا سی کیوں جے اوہدیاں اکھیاں بند سن۔

ایس توں پہلاں او خُداوند یسوع مسیح دا مخالف سی تے ہُن خُداوند نے اوہدیاں اکھیاں تے اوہدے ذہن نوں کھول دتا سی۔ خُدا اوہنوں سمجھن دا موقع دیندا پیا سی۔ ہُن او اس گھر دے وچ ٹھہریا ہویا سی جتھے ٹھہرن دا خُدا نے اوہنوں حکم دتا سی۔ تے اوہنے رویا دے وچ ویکھیا سی پئی اک بندہ اوہدے سر تے ہتھ رکھ کے دُعا کر دا اے۔ یقیناً ساؤل ایس گل تے بڑا حیران سی پئی اوہدے نال کیہ ہندا پیا اے؟

ساؤل جدوں دمشق دے وچ داخل ہویا تے او انھا ہو گیا سی۔ اوہنے گملی ایل دے نال اپنی جیاتی دا بہت ای خُوبصورت ویلا گزاریا سی۔ اوہنے شریعت دی عالمانہ تعلیم پائی سی۔ جدوں او دمشق شہر دے وچ داخل ہویا سی تے او بہت غمناک حالت دے وچ سی۔ کیوں جے او اُتے حقیقت واضح ہو چکی سی تے او جیہڑے کم دے لئی ایتھے آیا سی او تے بالکل ای غلط سی۔ خُداوند یسوع مسیح دے نال اوہدی

ملاقات دے بعد اوہدے کول اک رسول پہنچیا سی۔ تے ایتھے خُدا نے اوہدے بارے سارا کجھ رسولاں دے اُتے واضح کر دتا سی۔ تے ساؤل اوس گھر دے وچ جمہدے وچ خُدا اوہنوں لے کے گیا سی دُعا دے وچ مشغول رہیا سی۔ تے اویکھدا اے پئی خنیاہ اوہدے اُتے ہتھ رکھدیاں ہوئیاں اوہدے لئی دُعا کردا اے۔

خنیاہ نسلی اعتبار دے نال یہودی سی۔ اوہنوں خُدا نے حکم دتا پئی او یہوداہ دے گھر دے وچ جاوے تے ساؤل دے نال ملاقات کرے۔ خنیاہ ایہدے لئی فوری تیار نہیں ہويا سگوں اوہنے خُداوند نوں پچھیا پئی او تے مسیحاں نوں ستاوندہ رہیا اے۔ تے خُدا اوہدے اُتے ایہہ واضح کردا اے پئی ہُن خُدا نے اوہنوں چُن لیا اے پئی او اوہدے جلال دے لئی ورتیا جاوے گا۔ خُدا نے اوہنوں حوصلہ دتا تے او جاوے دے لئی راضی ہو گیا سی۔ خُدا نے اوہدے اُتے واضح کر دتا سی پئی اوہنوں کیہڑیاں کیہڑیاں دکھاں نوں برداشت کرنا پونے گا۔ تے اسی ویکھدے اں پئی اعمال ۹ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

تے خنیاہ جا کے اوس گھر دے وچ داخل ہويا تے اپنے ہتھ اوہدے اُتے رکھ کے آکھیا پئی اے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی یسوع مسیح جیہڑا تیرے اُتے اوس راہ تے جمہدے توں تُو آیا ظاہر ہويا سی اوہنے ای مینوں بھیجیا اے۔

خُنیاہ یہوداہ دے گھر جاندا اے تے ساؤل نوں چھوئندا اے تے اپنے ہتھ اوہدے اُتے رکھدا اے تے
اے بھائی آکھ کے اوہنوں بلاوندا اے۔ خُنیاہ ایہہ جاندا سی پئی جیہڑا اوہدے اُتے ظاہر ہویا سی او
خُداوند یسوع مسیح اے۔ ایس ای لئی او ایس آیت دے وچ اوہنوں آکھدا اے پئی خُداوند یعنی یسوع
مسیح جیہڑا تیرے اُتے ظاہر ہویا سی۔

خُنیاہ ایس گل توں جیہڑی خُداوند یسوع مسیح تے ساؤل دے وچکار ہوئی سی کجھ پریشان سی۔ تے
اوہنے ایس خدشے نوں خُدا دے اگے بیان کیتا پئی ایہہ بندہ اوہدی کلیسیا نوں بہت ستاوند اے۔ تے
خُدا اوہدے اُتے ظاہر کردا اے پئی کیویں خُدا نے اوہدے نال دمشق دی راہ تے کلام کیتا سی۔

ہُن ساؤل روزے تے دُعا دے وچ مشغول سی تے او خُداوند دے ولوں کسے ہدایت دے لئی اڈیکدا پیا
سی پئی ہُن اوہنوں کیہ حکم ملے گا۔ او اڈیکدا پیا سی پئی خُداوند اوہنوں کیہ حکم دیوے گا پئی اوہنوں ہُن
کیہ کرنا ہوئے گا۔ اعمال ۹ باب دی ۱۷ تے ۱۸ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

۔۔۔ پئی تُو بینائی پاویں تے پاک روح دے نال بھر جاویں تے فوری طور تے اوہدیاں اکھیاں دے چھلکے
ڈِگ پئے تے او پینا ہو گیا۔

خُداوند دے ولوں خننیاہ نوں ایہہ دسیا گیا سی پئی ساؤل ہُن غیر قوماں دے لئی خُدا دا چُنیا ہویا وسیلہ
 اے۔ تے ساؤل نے پہلاں رویا دے وچ ایہہ ویکھیا سی پئی اِک بندہ اوہدے کمرے دے وچ داخل ہو
 کے اوہدے لئی دُعا کردا پیا اے۔ خُداوند نے ایس ساری صورتِ حال نوں اپنے کنٹرول دے وچ رکھیا
 ہویا سی کیوں جے خننیاہ ایس گل توں خائف سی پئی ہُن ساؤل اتھے کیہ کرن آگیا اے۔ خُدا نے
 اوہدے اُتے اپنے جلال نوں ظاہر کیتا سی تے او ایس اُمید دے وچ سی پئی او ہُن کیہرا حُکم اوہنوں
 دیون والا اے۔

اعمال ۱۰ ویں باب دے وچ پطرس وی اِک لمحے دے لئی چُپ ہو جاندا اے جدوں اوہنوں کُر نیلیس دے
 گھر جاوَن دا حُکم ملدا اے۔ کیوں جے کُر نیلیس غیر قوم سی تے پطرس جاندا سی پئی اتھے جا کے
 اوہنوں ناپاک شیواں دا سامنا ہونے گا۔ پر فیرو وی اوہنوں ایہہ حُکم ملیا سی پئی اوہنوں جانا اے۔ ایویں
 خُداوند نے رسولاں دی راہنمائی کیتی سی تاں پئی خُداوند دی نجات ساریاں تیکر پہنچے۔

جدوں خننیاہ اندر آیتے اوہنے ساؤل دے اُتے اپنے ہتھ رکھے تے آگیا پئی اے ساؤل بھائی بیٹا ہو جا
 تے پاک روح دے نال بھر جا۔ پاک روح دے نال تے او پہلاں ای بھریا ہویا سی کیوں جے او
 مُسلسل دُعا کردا پیا سی۔ تے اوہنے رویا وچ وی ویکھیا سی پئی خننیاہ اوہدے اُتے ہتھ رکھ کے دُعا کردا

اے۔ تاں خنہیاہ دے آون دا مقصد ساؤل نوں ایس گل دا یقین دوانا سی۔ او بہتسمہ توں پہلاں ای پاک روح دے نال بھر گیا سی۔

ساؤل دہ تبدیلی دی وجہ توں دمشق دا ماحول ای بدل گیا سی۔ پہلاں ساؤل اتھے مسیحیاں نوں ستاون تے بنھ کے یروشلیم لیجاون نوں آیا سی تے ہُن اتھے آپ خُداوند دی محبت دے وچ گرفتار وکھالی دیندا اے۔ کیوں جے ہُن اوہنے جان لیا سی پئی اصل دے وچ خُداوند یسوع مسیح کون اے؟ او مسیح

مصلوب اے جہنے صلیب دے اُتے اپنی جان دتی اے۔ تے او بنی نوع انسان دی نجات دا باعث ٹھہریا

اے۔ ایویں ساؤل نے وی اپنی حیاتی دے وچ یسعیاہ ۵۳ باب دا یقین کیتا ہوئے گا پئی ایہہ اصل دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ اے۔ تے یسعیاہ نبی دیاں ایہہ گلاں یسوع مسیح دے بارے دے وچ نے جمدے نال اوہدی مُلاقات دمشق دی راہ اُتے ہوئی سی۔ تے خُداوند یسوع مسیح نے اوہنوں بہت چھیتی اپنے ول نوں سد لیا سی کیوں جے خُداوند اوہدے توں بہت وہدے کم لینا چاہندا سی۔ تے اعمال ۹ باب دی ۱۹ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہويا اے:

تے اُٹھ کے بہتسمہ لیا فیر کُجھ کھا کے طاقت پائی۔ تے او کئی دن اوہناں حواریاں دے نال رہیا۔

ایہہ کئی چنگی گل اے پئی خُداوند نے آپ ایس سارے مُعلّے نوں سنبھالیا سی۔ تے ساؤل دی حیاتی

دے وچ ایہہ سارا کُجھ ممکن کیتا سی پئی او اوہدے لئی کم کرے۔ جدوں اوہدیاں اکھیاں کھلیاں تے

اوہنے ویکھن شروع کیتا سی۔ جدوں اوہنے او تھے موجود حواریاں نوں ویکھیا تے او خوش ہویا ہوئے گا۔
تے اوہنے فوری طور تے اُٹھ کے ہپتسمہ لیا سی۔

رسولاں دے اعمال دے وچ پاک روح دیاں بہت ساریاں کماں نوں بیان کیتا گیا اے۔ پاک روح نے
ساؤل دے اندر قوت تے حوصلہ پیدا کر دتا سی پئی او دلیری دے نال خُداوند دی خدمت دے لئی تیار
ہو گیا سی۔ ایہدے بعد او کئی دناں تیکر رسولاں دے نال دمشق دے وچ ای رہیا سی۔ سارے رسول
خُداوند دے جلال دے لئی خدمت کردے سن۔ او بڑی دلیری تے دیانتداری دے نال خُداوند دے نال
نوں عزت تے جلال دیندے سن تے اوہدے حُکم دی تابعداری کردے سن۔

تے جیویں پئی اسی ایس ویڈیو دے وچ ویکھیا اے پئی ساؤل ایس گل تے بڑی خوشی دا اظہار کردا پیا
اے پئی اوہنوں پاک روح ملیا اے۔ تے ایہہ واقع ای بہت خاص ل اے پئی کسے دی خُدا دے نال
براہِ راست مُلاقات ہو جائے۔ تے فیر تسی اوہدے پاک روح دے نال بھر جاؤ تاں پئی اوہدے جلال
دے لئی کم کرو۔ تے اعمال ۹ باب دی ۲۰ توں ۲۲ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے فوراً عبادتخانیاں دے وچ یسوع دی مُنادی کرن لگیا پئی او خُدا دا پتر اے تے سارے سُنن والے
حیران ہو کے آکھن لگے پئی کیہ ایہہ اوہندہ نہیں جیہڑا یروشلیم دے وچ ایس نال نوں لیون والیاں
نوں تباہ کردا سی؟ تے اتھے وی ایس ای لئی آیا سی پئی اوہناں نوں بھ کے یروشلیم نوں لے جاوئے؟

پر ساؤل نوں ہور وی قوت حاصل ہندی گئی تے او ایس گل نوں ثابت کر کے پئی مسیح ایہہ ای اے
دمشق دے وچ وسن والیاں یہودیاں نوں حیران کردا رہیا۔

ہُن ساؤل نے خُداوند یسوع مسیح دے ناں دی مُنادی کرنا شروع کر دتی سی۔ اعمال دی کتاب دے وچ
پہلی واری ایہہ ذکر کیتا گیا اے پئی یسوع مسیح خُدا دا پتر اے۔ ایہہ گل لوکاں دے لئی حیرانی دا
باعث سی پئی جیہڑا ایس توں لوکاں نوں ستاوند اسی او آپ ایس ای ناں دی مُنادی کردا پیا سی۔ تے
اوہدے ہتھوں اذیت پاون والے یہودی ایس گل توں بہت ای حیران سن۔ تے حیرانگی دی گل ایہہ
سی پئی ہُن او اوس ای یسوع مسیح دی مُنادی کردا پیا سی جہدے منن والیاں نوں او ستاوند اسی۔ تے
او ایہہ ثابت کردا پیا سی پئی یسوع مسیح خُدا دا پتر اے۔

خُدا دے نال یسوع مسیح دے ایس تعلق تے شروع توں ای حملے ہندے رہئے نے۔ یہودی سردار
کاہن وی ایس حقیقت نوں تسلیم کرن نوں بالکل تیار نہیں سن۔ او اوہدے اُتے ایناشک کردے سن
پئی او ایہہ منن نوں وی تیار نہیں سن پئی یسوع مسیح خُدا دا پتر اے۔ پر رسولاں دے اُتے خُدا نے
ایہہ گل واضح کر دتی سی پئی یسوع مسیح خُدا دا پتر اے۔ جدوں اک واری خُداوند یسوع مسیح اپنیاں
حواریاں دے نال پہاڑ اُتے دُعا کرن نوں گیا سی تے حواریاں نے اوہدے جلال نوں ویکھیا سی تے ایہہ
واج سُنی سی پئی ایہہ میرا سوہنا پتر اے جہدے توں میں راضی آں۔

ہُن دمشق دی راہ تے ساؤل دے اُتے ایس گل نوں واضح کر دتا گیا سی تے ہُن او آپ وی ایس گل دی مُنادی کردا پیا سی۔ پاک کلام دے وچ فرشتیاں دے لئی وی ایہہ اصطلاح یعنی خُدا دا پُتر ورتی گئی اے۔ تاں وی فضیلت تے مرتبے دے اعتبار دے نال خُداوند یسوع مسیح افضل اے۔

جے اسی خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ ویکھینے تے پاک کلام دیاں پیشن گوئیاں، زبور تے صحیفے یسوع مسیح دے مرتبے نوں بیان کردے نے۔ تے خُدا دے نال اوہدی دُہنگی و اُبستگی دا اظہار ہندا اے۔ یوحنا اپنے انجیلی بیان دے وچ ایس گل تے زور دیندا اے پئی یسوع مسیح خُدا دا پُتر اے۔ ایویں یوحنا خُداوند یسوع مسیح دے الہی مرتبے نوں بیان کردا اے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ ایہہ بیان اے پئی میں مصر توں اپنے پُتر نوں سدیا اے۔ تے ہوسیع نبی دی رائیں ایہہ فرمایا گیا اے پئی او اسرائیل دا بادشاہ اے۔ تے ایویں داؤد نوں ایہہ اگھیا گیا سی پئی تیری تھال تے تیرا پُتر بادشاہی کرے گا۔ تے حقیقی معنیاں دے وچ ایہدے توں مُراد ایہہ سی پئی خُدا دا پُتر یسوع مسیح ابدی حُکمرانی کرے گا۔ بھاویں جے دُنیاوی اعتبار دے نال یسوع مسیح داؤد دی نسل توں سی پر حقیقت وچ او جیوندے خُدا دا پُتر یسوع مسیح تے خُدا اے۔

تے داؤد نوں خُدا ایہہ آکھدا اے پئی او ابد تیکر حُکمرانی کرے گا۔ نسلی اعتبار دے نال او داؤد دی نسل سی پر روحانی اعتبار دے نال او خُدا دا پُتر یسوع مسیح سی۔ اسی جاندے آں پئی پاک کلام دے وچ وی

اجیہاں پیشن گوئیاں جائیاں جانیاں نے او ای اے جہنوں مسح کیتا گیا اے پئی او بنی نوع انسان دی نجات دے لئی فدیہ دیوئے گا۔ مسح توں مراد اے مسح کیتا ہویا تے ایویں یسوع مسح نوں بطور نبی مسح کیتا گیا سی۔ تے عبرانیاں دے خط دے وچ لکھیا اے پئی او سردار کاہن اے۔ او ابن آدم اے ابن داؤد تے ابن خدا اے۔

دانی ایل دی کتاب دے وچ یسوع مسح نوں ابن آدم آگھیا جاندا اے۔ او نسلی اعتبار دے نال انسان تے روحانی اعتبار دے نال خدا اے۔ ایتھے ساؤل یسوع مسح دے الی رتبے نوں بیان کردا اے۔

ستفنس ایہدے بارے بہت تفصیل دے نال بیان کردا اے۔ او وی خداوند یسوع مسح دے فضیلت نوں وی بیان کردا ہویا دکھالی دیندا اے۔ استفنس جاندا سی پئی او یسوع مسح ای اے جہدے بارے نبیاں نے پیشن گوئیاں کیتیاں سن۔ اوہنے بہت وڈے وڈے کم کیتے تے ساریاں توں وڈا کم ایہہ پئی اوہنے ساڈے لئی اپنی جان دے دتی اے۔ ایہہ ای خداوند یسوع مسح دی اصل روایت مقصد سی۔

تے ایس حقیقت نوں خدا نے اپنیاں رسولاں دے اُتے ظاہر کر دتا سی۔

تابعدری دے اعتبار دے نال خداوند یسوع مسح خدا دا پتر سی۔ اوہنے باپ دی پوری تابعدری کیتی تے جو کجھ باپ نے اوہنوں آگھیا سی او ای اوہنے کیتا۔ او نمائندے دے طور تے ایس دُنیا دے وچ خدا دی قدرت نوں ظاہر کرن آیا سی۔ کیوں جے باپ نے اوہنوں بھیجیا سی پئی او اوہدی مرضی نوں پورا

کرے۔ خُداوند یسوع مسیح دے خُدا دے پُتر ہون تے زرا وی شک نہیں کیتا جاسکدا اے۔ تے
ساؤل نے عبادتخانیوں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے خُدا دا پُتر ہون دی مَٹنادی کرنا شروع کر دتی
سی۔ تے اعمال ۹ باب دی ۲۳ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہویا اے:

تے جدوں بہت دن گزر گئے تے یہودیوں نے اوہنوں مار دیوں دا مشورہ کیتا۔

ساؤل دے ہتھوں ہون والی ایذا رسانی تے ہُن یسوع مسیح نوں قبول کرن دے وچکار ۳ ورہیاں دا
عرصہ سی۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہنوں غیر قوماں دا رسول ہون دے لئی مُقرر کیتا سی۔ تے او بڑی
دلیری دے نال خُداوند دے نال دی مُنادی کردا سی، پر یہودی ایس گل توں راضی نہیں سن۔

ساؤل نے موجود شام آسے پاسے دیاں عرب علاقیاں تے غیر قوماں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے
نال دی مُنادی کیتی سی۔ اوہنے یردن دیاں علاقیاں تے موجود سعودی عرب دیاں صحراواں دا سفر وی
کیتا سی۔ ساڈے کول نقشے موجود نے جتھے ساؤل نے ایہناں سفراں نوں کیتا سی۔ اوہنے روم فلسطین
تے دوجے آسے پاسے دیاں علاقیاں دے وچ سفر کیتا سی۔

ہیروڈیس دی موت دے بعد اوہدی سلطنت اوہدیاں چار پُتراں دے وچ ونڈی گئی سی۔ تاں وی جو کجھ
وی اوہدے پُتراں دے حصے دے وچ آیا سی اوہناں علاقیاں دے وچ لوکی آسانی دے نال جا آسکدے
سن۔ اوہدیاں پُتراں دی مملکت دیاں علاقیاں دے وچ آنا جانا اوکھا نہیں سی۔

پولوس رسول نے ۴۰ عیسوی دے وچ پہلا مشنری سفر کیتا تے ۳۹ عیسوی دے وچ اوہنے عبادتخانیاں
دے وچ جا جا کے یسوع مسیح دے نال دی مُنادی کیتی سی پئی او جیوندہ خُدا دا پُتر مسیح اے۔ اوہنے
پاک کلام دے مطابق ایہنوں ثابت کیتا سی پئی یسوع مسیح ای خُدا اے۔ اوہنے ساڈے پاپاں دے لئی
دُکھاں نوں سہیا اے تے او ای وعدہ کیتا ہویا مسیح اے۔ اوہنے ای ایہرہ حُکم دتا سی پئی عبرانیاں تے
یونانیاں نوں خُو شخبری دتی جاوے۔ جدوں ساؤل نے خدمت نوں شروع کیتا تے او عبادتخانیاں دے
وچ جا جا کے تعلیم دیندا سی۔ ایہدے بعد یہودی سرداراں نے ایہرہ فیصلہ کیتا پئی اوہنوں قتل کر دتا
جاوے گا۔ ساؤل نہ صرف عبادتخانیاں وچ سگوں گھراں دے وچ وی جا کے یسوع مسیح دے نال دی
تعلیم دیندا سی۔ بھاریں جے پولوس شریعت نوں بہت چنگی طرح دے نال جاندا سی پرتاں وی جدوں
اوہنوں خُداوند دے ولوں برکت ملی تے او جان گیا پئی شریعت دے حقیقی معنی کیہ نے۔ اُج جدوں
اسی پولوس دیاں خطاں نوں پڑھدے آں تے اسی اوس ای برکت نوں اپنے لئی وی محسوس کردے
آں۔

کجھ لکھاریاں دا ایہہ وی آکھنا اے پئی ساؤل نے عرب دے صحرا دے وچ ۳ ورے گزارے نے۔
ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی ساؤل نوں غیر قوماں دے وچ مُنادی دے لئی چُنیا گیا سی تے
ایہدے لئی اوہنے کئی سُمندری تے صحرائی سفر وی کیتے سن۔

بھائیوں جے خُو شخبری دی بُنیاد تے پہلاں ای رسولاں دی رائیں رکھ دتی گئی سی تے خُداوند دا روح ہر
روز اوہناں دے وچ بہت ساریاں لوکاں نوں ملا دیندا سی۔ ساڈے وچوں ہر اک دے لئی خُداوند دا
منصوبہ دکھرا دکھرا اے۔ ایہہ اوہدی مرضی اے پئی او کیہڑے برتن نوں کھدے لئی ورتے گا۔

ایہدے وچ خُدا دی مرضی شامل سی پئی او دمشق تے آسے پاسے دیاں علاقیاں دے وچ اپنے نال نوں
جلال دیندا۔ ایویں ساؤل نے اپنی بلاہٹ نوں سامنے رکھدیاں ہوئیاں غیر قوماں دے وچ دن رات
مُنادی دے کم نوں کیتا سی تے او بہت ساریاں روحاں نوں خُداوند دے کول لیاون دا سبب بنیا سی۔

جدوں یہودی سردار کاہناں نے ساؤل نوں خُداوند دے نال دی مُنادی کردیاں ہوئیاں ویکھیا تے او
بہت غضبناک ہوئے تے ایہہ کوشش کیتی پئی ساؤل نوں قتل کر دتا جاوے۔ پر خُدا اوہدے اُتے

اپنیاں بھیداں نوں کھولدا گیا تے جیویں جیویں او خُداوند دی خدمت کردا گیا او ہور بہت پاک روح
دے نال معمور ہندا گیا۔ اعمال ۹ باب دی ۲۴ تے ۲۵ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

پر اوہناں دی سازش ساؤل نوں معلوم ہو گئی تے او دن رات اوہنوں مار دیوں دے لئی بُوہیاں دے نال لگے رہے۔ پر رات نوں اوہدیاں حواریاں نے اوہنوں ٹوکرے وچ بٹھایا تے دیوار توں لٹکا کے اُتار دتا۔

ساؤل نے نہ صرف دمشق دے وچ کلام دی خدمت کیتی سی سگوں آسے پاسے دیاں ساریاں علاقیاں دے وچ وی اوہنے کلام دی مُنادی کیتی سی تے او واپس دمشق دے وچ ای آیا سی۔ اوہدے مخالف اوہدے خلاف منصوبے بناوندے پئے سن پئی کیویں اوہنوں قتل کرن۔ پر خُداوند نے اوہدیاں حواریاں نوں حکمت دتی پئی او اوہدی مدد کرن تے اوہنوں باہر کڈن۔ ایسہ خُدا دا منصوبہ سی پئی ابے ساؤل نوں کجھ نقصان نہ پہنچے کیوں جے او اوہدے جلال دے لئی ورتیا جانا سی۔

ساؤل اپنے دور دی جانی پچھانی شخصیت سی او اعلیٰ تعلیم یافتہ تے امیر بندہ سی۔ او تمبو بناونا جاندا سی تے نسلی اعتبار دے نال چنگے خاندان توں سی۔ یروشلیم دے وچ اوہدے رشتہ دار رہندے سن پر اوہنے خُداوند دی شریعت نوں ترجیح دتی سی۔ ایس ای لئی خُداوند نے اوہدیاں ساتھیوں دی راہیں اوہدی مدد کیتی سی تاں پئی اوہدی جیاتی دے وچ خُدا دا منصوبہ پُورا ہوئے۔ سردار کاہناں نے اعلیٰ احکام دے نال مل کے اوہدے خلاف منصوبہ بنایا سی تاں پئی اوہنوں جتھے ویکھن مار دیوں۔

پولس رسول دی خدمت بہت عظیم سی تے اوہنے یونانیاں تے عبرانیاں دے وچ خُدا دے پاک کلام
دی خدمت کیتی سی۔ ایویں کلیسیا ایمان دے وچ وہدی گئی تے بہت سارے لوکی خُداوند یسوع مسیح
دی محبت دے وچ گرفتار ہو گئے۔

جدوں خُداوند یسوع مسیح نے ساؤل دے نال کلام کیتا تے اوہدے دل دے منصوبے بدل گئے سن۔
ساؤل نے ایس ای جذبے نوں قائم رکھیا تے خُداوند یسوع مسیح دے نال دے جلال دے لئی ساری
زندگی وقف کر دی۔ ساؤل نے اوہناں لوکاں جی حیاتی بسر کرن نوں چُنیا سی جنناں نوں اوہدے نال
دی خاطر ستایا جاندا سی۔ تے جنناں نوں اوہنے آپ ستایا سی۔ ہُن او اوہناں لوکاں دے لئی خُدا دا چُنیا
ہویا وسیلہ بن گیا سی جنناں نوں ابلیس نے پھڑیا ہویا سی۔ ایہہ ای گل سی جیہڑے رسولاں نوں مُتاثر
کردی پئی سی۔ خاص طور تے جدوں اوہنے دمشق دے وچ اپنی خدمت نوں شروع کیتا سی رسولاں
نے اوہدی خدمت نوں ٹھیک پاوندیاں ہوئیاں اوہدی مدد کیتی سی تاں پئی اوہدی جان بچ جاوے۔

اوہناں نے اوہدی حیاتی دے وچ خُدا دی مرضی نوں پچھان لیا سی پئی اوہدے اندر خُدا دا پاک روح کم
کردا اے تے او خُدا دے بدن یعنی کلیسیا دا حصہ بن گیا اے۔ اعمال ۹ باب دی ۲۶ آیت دے وچ
ایویں لکھیا ہویا اے:

اوہنے یروشلم دے وچ جا کے حواریاں دے وچ رل جاون دی کوشش کیتی تے سارے اوہدے توں
ڈردے سن کیوں جے اوہناں نوں یقین نہیں آوندا سی پئی او وی شاگرد اے۔

اوہدا ماضی ایویں دا سی پئی کوئی وی اوہدا یقین کرن نوں تیار ای نہیں سی پئی او ایس حد تیکر بدل
سکدا اے۔ یروشلم دی کلیسیا دے نال اے تیکر اوہدی ملاقات ایس طریقے دے نال نہیں ہوئی سی
تے اوہنے یروشلم توں دمشق دا رخ کیتا سی۔ تے فیر اوہنوں اوہناں کماں دی وجہ توں قبول کیتا گیا
سی جنناں نوں اوہنے یسوع مسیح دے لئی کیتا سی۔ اعمال ۹ باب دی ۲۷ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا
اے:

پر برنباس نے اوہنوں اپنے نال رسولاں دے کول لے جا کے اوہناں نوں بیان کیتا پئی ایہنے ایویں
ایویں راہ دے وچ خُداوند نوں دیکھیا اے۔

برنباس لاوی دے گھرانے وچوں سی تے او رسولاں دے وچ شامل ہندا سی تے او خُداوند دے جلال
دے لئی اوہدا پیروکار سی۔ اوہنے دو جیاں رسولاں نوں ساؤل دے بارے دسیا سی۔ اوہنے کلیسیا دے وچ
ابتدائی دنوں وچ ریلیف منسٹری لئی کم کیتا سی۔ اوہدا اصل نال یوسف سی تے اوہنوں ایہہ لقب
رسولاں دے ولوں ملیا سی۔ برنباس دا مطلب نصیحت دا پتر اے۔ ایہہ او ای برنباس اے جنہے اپنی
ساری جائیداد وچ کے پیسے لیا کے رسولاں دیاں پیراں وچ رکھ دتے سن۔ ایہناں گلاں توں متاثر

ہندیال ہوئیاں حنناہ تے سفیرہ نے وی ایویں ای کیتا پر اوہناں نے بددیانتی توں کم لیا سی جہدی وجہ
توں اوہناں نوں سزاملی سی۔

برنباس اک چنگی شخصیت دا مالک انسان سی تے اعمال دی کتاب دے وچ کئی تھواواں تے اوہدے
بارے دے وچ پڑھن نوں بلدا اے۔ ہر کوئی اوہدی حمایت کردا سی تے جدوں ساؤل یروشلیم دے وچ
آیا تے اوہنوں کسے وی قبول نہیں کیتا سی۔ سارے اوہدے توں ڈردے سن پئی اوہنے کلیسیا نوں ستایا
اے۔ اوس ویلے برنباس نے اوہنوں لوکاں دے نال متعارف کروایا سی۔

رسولاں دے وچ پطرس تے یوحنا شامل سی۔ خُداوند دیاں بھائیاں یعقوب تے یوحنا نے وی خُداوند
یسوع مسیح دے آسمان اُتے چلے جاون دے بعد اوہنوں قبول کر لیا سی پر او رسولاں دے وچ شامل
نہیں ہوئے سن۔ اوہناں نے یسوع مسیح دے اُٹھائے جاون دے بعد کلیسیا وچ شمولیت کیتی سی۔ تے
یروشلیم دی کلیسیا دے وچ یعقوب نوں ای پاسبان مُقرر کیتا گیا سی۔ کجھ ہور ناواں نوں وی کلیسیا دے
وچ شامل کیتا گیا سی تے اوہناں ساریاں دی جان چکھان ساؤل دے نال کروائی گئی سی تاں پئی او
خوفزدہ نہ ہون۔

ساؤل دو ہفتیاں تیکر پطرس دے نال ای رہیا سی تے اسی ویکھدے آں پئی باہجوں خُداوند نے پطرس
نوں وی غیر قوماں دے وچ خدمت دے لئی ورتیا سی۔ خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ یسعیاہ

۵۳ باب دے وچ کجھ صفتاں نوں بیان کیتا گیا اے ایویں ای نویں عہد نامے دے خطاں دے وچ وی
یسوع مسیح دیاں صفتاں نوں تفصیل دے نال بیان کیتا گیا اے۔ ساؤل نے جیہڑے دو ہفتے پطرس
دے نال یروشلیم دے وچ گزارے سن ایہدے وچ وی خُداوند دی مرضی شامل سی تاں پئی او خُداوند
یسوع مسیح دے بارے دے وچ تفصیل دے نال جان سکے۔ پطرس نے اوہنوں خُداوند یسوع مسیح دی
زمینی خدمت دے بارے دے وچ تفصیل دے نال بیان کیتا سی پئی اوہنے کیویں ایس زمین دے
اُتے رہندیاں ہوئیاں کاملیت دے نال خُدا باپ دی مرضی نوں پورا کیتا سی۔

بھاریں جے پطرس نے خُداوند یسوع مسیح دے بال اوہنوں بہت کجھ دسیا ہوئے گا پر اوہنے براہ راست
خُداوند یسوع مسیح توں ایس خُو شجبری نوں حاصل کیتا سی۔ ساؤل نوں جو کجھ وی حُکم ملیا سی او رسولاں
دے ولوں نہیں ملیا سی سگوں او خُداوند یسوع مسیح دے ولوں ملیا سی تے خُداوند نے اوہنوں سمجھایا
سی پئی اوہنے یسوع مسیح نوں ستایا اے۔

پطرس دے نزدیک سارے رسول تے خُداوند یسوع مسیح دے نال دی مُنادی کرن والے لوکی بہت
قیمتی سن۔ پطرس اپنیاں دوجیاں خطاں دے وچ ایہدا ذکر کردا اے۔ ایہہ خُدا دا منصوبہ اے پئی
اِک مچھیاں پھڑن والا بندہ اعلیٰ تعلیم یافتہ بندے نوں یسوع مسیح دی خدمت دی تفصیل دسدا پیا سی۔

پر ایہہ کوئی اجھی گل نہیں اے کیوں جے خُدا اپنے منصوبے دے مطابق اپنیاں لوکاں نوں پُخندا تے

اوہناں نوں ورتدا اے۔ تے اعمال ۹ باب دی ۲۷ تے ۲۸ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے اوہنے ایہدے نال گلاں کیتیاں تے اوہنے کئی دلیری دے نال یسوع مسیح دے نال دی مُنادی

کیتی۔ تے او یروشلیم دے وچ اوہناں دے نال آندا جاندا رہیا۔

تے ایویں برنباس نے ساؤل دے بارے دسیا پئی کیویں خُدا نے اوہنوں نعمتاں عطا کیتیاں نے۔ تے او

اوہنوں اپنے جلال دے لئی ورتدا پیا سی۔ برنباس نے ساؤل دیاں اوہناں ساریاں کماں نوں بیان کیتا

جہناں نوں اوہنے خُداوند یسوع مسیح دے نال دے لئی کیتا سی۔ باہجوں ایس ای بندے نے یسوع مسیح

دی مُنادی دا بھار چُکیا سی تے دُور دُور دیاں سفراں نوں کیتا اے جہناں دا ذکر اعمال دی کتاب دے

وچ کیتا گیا اے۔ تے اوہنے رسول ہون دا درجہ پایا سی جہدے اجازت ہر کسے نوں نہیں سی۔ کیوں

جے جیہڑے لوکی کلیسیا دے وچ شامل ہُندے سن اوہناں نوں مختلف ذمہ داریاں دے دتیاں جان دیاں

سن۔ تے ساؤل نوں ہُن ایہہ اجازت سی پئی او یروشلیم دے وچ رسولاں تے مسیحاں دے درمیان جا

سکدا سی تاں پئی اوہناں دے نال رفاقت رکھے۔ تے اعمال ۹ باب دی ۲۹ آیت دے وچ اسی ویکھدے

آں پئی ایویں لکھیا ہویا اے:

تے دلیری دے نال خُداوند دے نال دی مُنادی کردا سی تے یونانی ماگل یہودیاں دے نال گل بات تے
بحث کردا سی پر او اوہنوں مار دیون دی کوشش دے وچ رہندے سن۔

اوہنے بڑی دلیری دے نال مُنادی دے کم نون دمشق توں شروع کیتا سی۔ تے ایہدے علاوہ آسے
پاسے دیاں علاقیاں دے وچ وی اوہنے ایس کم نون شروع کر دتا سی۔ یروشلیم دی کلیسیا دے وچ
پطرس تے یوحنا خُداوند دی خدمت دے وچ ایویں ای مشغول سن۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے
پئی ساؤل اوہناں ابدی تے اندیکھیاں شیواں نون حاصل کرن دی کوشش دے وچ لگیا ہویا سی جہناں دا
وجود ایس فانی جہان توں کتے وہد کے سی۔ پر اپنی خدمت نون کرن دے وچ اوہنوں بہت ساریاں
مُشکلاں دا سامنا رہندا سی۔ جدوں او خُداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں مُنادی کردا سی تے
لوکی اوہدے خلاف ہو جاندے سن تے اوہنوں مار دیون دی کوشش کردے سن۔ تے اعمال ۹ باب دی
۳۰ تے ۳۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے جدوں بھائیوں نون ایہہ پتہ لگیا تے اوہنوں قیصریہ دے وچ لے گئے تے ترسیس نون بھیج دتا۔
تے سارے یہودیہ تے گلیل تے سامریہ دے وچ کلیسیا نون چین ہو گیا تے اوہدی ترقی ہو گئی۔

ساؤل دمشق دے وچ مُنادی کرن دے بعد یروشلیم دے وچ رہندا سی تے رسولاں تے کلیسیا دے
نال رفاقت رکھدا سی۔ کجھ چر پہلاں تیکر کلیسیا بہت ایذا رسانی نون برداشت کر چکی سی پر ہُن کلیسیا

دے وچ اطمینان ویکھن نوں بلدا سی۔ ساؤل ۲ ہفتیاں تیکر یروشلم دے وچ رہیا سی تے فیر حالات دی وجہ توں اوہنوں یروشلم دے وچ بھیج دتا گیا سی۔ اوہنوں اصل دے وچ غیر قوماں دے وچ بھیج دتا گیا سی۔ ایس ای لئی رسولاں نے ایہہ فیصلہ کیتا سی پئی اوہنوں قیصریہ نوں بھیج دتا جاوے تے او ترسیس نوں ٹر گیا سی۔

ساؤل نے کئی واری ترسیس دا دوری کیتا سی تے اوتھے مُنادی وی کیتی سی۔ ایتھوں اوہنے رومی دارلخلافہ قیصریہ دے ول نوں وی سفر کیتا سی۔ بادشاہ اگرپاہ دوم دے دور دے وچ ساؤل ایتھے پہنچیا تے یسوع مسیح دی مُنادی کیتی سی۔ فیلیکس تے فیسٹس دے دور دے وچ وی ایہہ ای دارلخلافہ سی۔ ایہہ اپنے قدیم فنی تخلیق دے وچ بڑا مشہور سی۔ ایتھے دے ماہر انجئیر لوکاں نے پُرے بادشاہواں دے مجسمے بنا کے اوس شہر دے وچ لگائے ہوئے سن جہناں دے وچوں کجھ اج تیکر تاریخ دا حصہ وی بنے ہوئے نے۔ قیصریہ بندرگاہ توں ۱ میل دُور سی۔ ایہدے علاوہ قیصریہ دے ناں توں اک ہور شہر وی سی جیہڑا گلیل دی جھیل تے دمشق دے وچکار سی جیہڑا ہیرودیس دے زمانے دے وچ وی موجود سی تے اوتھے فیلس وی رہندا سی۔ ایہدناں قیصر دے ناں توں قیصریہ رکھیا گیا سی۔

ساؤل قیصریہ توں ہندا ہویا ترسیس نوں آیا تے اوتھے وی اوہنے خُداوند دے ناں دی خدمت کیتی سی۔

ترسیس اوہدی رہائش گاہ سی تے ایتھے او اپنا کاروبار کردا سی۔ پر جدوں او ترسیس نوں واپس آیا تے

اوہنے اوتھے وی خُداوند یسوع مسیح دے نال دی مُنادی کرنا جاری رکھیا سی۔ ایہہ ترسیس شہر بحرِ اوقیانوس توں دس میل دُور سی۔ ایہہ بہت ای مشہور شہر سی تے ایہدے وچ لوکاں دا آنا جانا عام سی۔ اوہناں نوں کوئی ٹیکس نہیں دینا پیندا سی۔ ایہہ شہر تعلیمی سہولتاں دی وجہ توں وی جانا پکھانیا جانا سی۔ تے ایہہ شہر ایتھینے دی طرح فلاسفی تے نویاں تحقیقاں دے وچ وی مشہور سی۔

قیصر اگستس وی ماہر فلسفہ دان سی تے او ترسیس دارہن والا سی۔ اوہدے ای آکھن دے نال ترسیس شہر نوں بُتاں دے نال بھرتا گیا سی۔ پر ساؤل جیہڑا ایس ای شہر دا وسن والا سی تے او نسلی اعتبار دے نال یہودی سی۔ او ایس شہر دے وچوں جا کے گملی ایل دا شاگر بن گیا سی تاں پئی باقاعدہ طور تے شریعت دی تعلیم نوں حاصل کرے۔ ایتھے رہندیاں ہوئیاں اوہنے خُداوند دے کلام دی تربیت پائی سی۔ تے فیر خُداوند یسوع مسیح نے جیہڑا اوہنوں جیاتی بخش کلام دتا سی او اوہنوں لے کے ترسیس وچ گیا سی۔

دمشق تے یروشلیم دے وچ مُنادی کرن دے باہجوں اوہدیاں مشنری سفراں دا آغاز ہویا سی۔ تے او خُداوند دی ہدایت دے مطابق بہت ساریاں مُلکاں دا سفر کردیاں ہوئیاں خُداوند دے نال دی متنادی کردا رہیا سی۔ ایویں یروشلیم تے یہودیہ دے وچ کلیسیا قائم ہو گئی سی تے لوکی خُدا دے نال نوں جلال دیندے پئے سن۔ کلیسیا دے وچ اطمینان رہیا سی تے ترسیس تے غیر یہودیاں دے وچ ایماندار

تیار ہندے پئے سن۔ اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے دسیا گیا سی تاں پئی او پاک روح نوں حاصل کرن تے ایمانداری دے نال فتح مند جیاتی نوں بسر کرن۔ ایہہ گل بہت اہم تے غیر معمولی سی پئی بہت ساریاں لوکاں نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے بیان کیتا گیا سی تاں پئی او ابدی جیاتی نوں حاصل کرن۔

جتھے تیکر یہودیوں دا تعلق اے تے او خُدا نوں منن والے یہودی تے پہلاں ای شریعت دیاں حکماں دے سببوں خُدا دے نال رفاقت رکھدے سن۔ ضرورت ایس گل دی سی پئی غیر قوماں نوں وی خُدا دے جلال دے بارے دسیا جاوئے۔ یہودی بہت ای مُنظم لوک سن تے اوہناں دے کول لوکاں نوں خُدا دے بارے دے وچ دسن دے لئی بہت چنگا طریقہ موجود سی۔ تے شریعت دی تعلیم ہر اک بچے دے لئی لازمی سی۔ ایہدے علاوہ خُدا دے حضور دے وچ قربانیاں کرن دے لئی وی باقاعدہ طریقہ پایا جاندا سی۔

چکھلیاں باباں دے وچ اسی ویکھیا اے پئی سامریہ دے وچ وی لوکاں نوں ایس تحریک دے وچ شامل کیتا گیا سی جہناں دے نال لوکی نفرت کردے سن۔ تے ایویں ای غیر قوماں وی ایس نجات دے وچ شامل ہوئیاں سن جہناں توں یہودی نفرت کردے سن۔ حالانکہ یسوع مسیح ہر اک دے لئی نجات دا وسیلہ بن کے آیا سی۔

• اوہیں باب دے وچ سانوں گُر نیلیس دا ذکر ویکھن نوں بلدا اے۔ او اطالیانی باشندہ سی تے ایہدے نال اسی پطرس دا ذکر ویکھدے آں۔ او پینتیکوست دے دن اوہناں لوکاں دے وچ شامل سی جنہاں نوں پاک روح ملیا سی۔ او پاک روح دے نال بھریا ہویا سی تے گُر نیلیس نوں شعمون نے بہتسمہ دتا سی۔ ایویں عید پینتیکوست دے دن پطرس رسولاں دے وچوں ساریاں توں اگے سی۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۹ باب دی ۳۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے او خُداوند دے خوف تے پاک روح دی تسلی تے چلدی تے وہدی جاندی سی۔

پطرس اوہناں لوکاں دے کول گیا جیہڑے خُدا توں ڈردے سن۔ اتھے خوف توں مُراد ڈرنا نہیں اے سگوں خُدا دی محبت دے وچ رہندیاں ہوئیاں اوہدی تابعداری کرنا تے اوہدے نال نوں جلال دینا اے۔ یعنی او خُدا دی عزت کرن دے وچ سنجیدہ سن۔ کیوں جے اوہناں دے وچ خُدا دا پاک روح وسدا سی۔ تے او خُدا دی تابعداری دے وچ یسوع مسیح نوں جلال دیندے سن۔ تے او دو جیاں دے لئی خُداوند یسوع مسیح دی تابعداری دے وچ دو جیاں دے لئی نمونہ بن گئے سن۔ ایہہ خُدا دی وہڈی قُدرت سی جہدا اظہار کلیسیا دے وسیلے دے نال ہندا پیا سی۔ تے اوہناں دے ایس کردار دے باعث خُدا اوہناں نوں تسلی، اطمینان تے ہر طرح دیاں روحانی جسمانی برکتاں دے نال نوازدا پیا سی۔ او اوہناں نوں تسلی دے لئی لفظ دیندا سی۔ تے اوہناں دی خدمت دے نال ایمانداراں دی تعداد دے

وچ واہدا ہندا جاندا پیا سی۔ پُرانے عہد نامے دے وچ وی جدوں اسی خدا دی عزت دے بارے

پڑھدے آں تے او ایہدے وچ بہت سنجیدہ سن تے خُدا نوں ای اختیارِ کُل مندے سن۔

ایویں کلیسیا وہدی تے ترقی کردی جاندی سی تے ایمانداراں دی تعداد دے وچ واہدا ہندا جاندا سی۔

او سارے رل کے خُدا دے ناں دی ستائش کردے سن۔ تے اوہناں دے کردار توں سارے لوکی ایہہ

جاندے سن پئی او یسوع مسیح نوں منن والے نے۔ پُرانے عہد نامے دے وچ وی ایہہ بیان کیتا گیا

اے پئی خُداوند دا خوف دانائی دا مُدھ تے علم دا شروع اے۔ ایہہ سچ اے پئی جیویں جیویں اسی یسوع

مسیح دے ناں دے وچ وہدے جاندے آں او سانوں ہور سمجھ عطا کردا اے پئی اسی اوہدیاں گلاں تے

کماں نوں جان تے پچھان سکئیے۔ او ساڈی سوچ نوں بدل دیندا اے تے دُنیا دی سوچ نوں ساڈے ذہن

توں کڈھ دیندا اے۔ او ساڈیاں خُود ساختہ علمِ الہی دیاں نظریاں نوں بدل دیندا اے۔ او نوے طور تے

سانوں جیاتی گزارن دے لئی مدد دیندا اے تے ساڈیاں جیالاں نوں تبدیل کردا اے۔

ایویں کرن دے نال ساڈیاں انساناں دے نال تعلق ٹھیک ہو جاندا اے تے سانوں اک دوجے دے

رفاقت دے نال برکت ملدی اے۔ خُدا دا پاک کلام سانوں راہ دکھاندا اے تے بہت ساریاں آزمائشاں

دے وچ ساڈی مدد وی کردا اے۔ ابتدائی کلیسیا دے لوکی پاک روح دے نال بھر کے پاک کلام دی

روشنی دے وچ جیاتی نوں بسر کردے سن تے ایویں کلیسیا ہر روز ترقی کردی جاندی سی۔ اعمال ۹ باب
دی ۳۲ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے ایویں ہویا پئی پطرس ہر تھاں تے پھردا ہویا اوہناں مُقدسساں دے کول وی گیا جیہڑے لُدہ دے
وچ رہندے سن۔

ایہدے توں سانوں ایہہ گل واضح ہو جاندی اے پئی ابتدائی کلیسیا دے وچ رسولاں دی خدمت کسے
اک تھاں تیکر محدود نہیں سی سگوں اوہناں نوں جتھے خُدا دا پاک روح ہدایت کردا سی او اتھے چلے
جاندے سن۔ کیوں جے خُدا ایہہ چاہندا سی پئی ہر اک انسان تیکر اوہدا پیغام پہنچے۔ اسی ویکھدے آں
پئی جہنا پطرس دے بارے پڑھن نوں ملدا اے اوہنا ہور رسولاں دے بارے نہیں ملدا اے۔ ایہدے
وچ کوئی شک نہیں اے پئی اوہناں نے خُدا دی تابعداری دے وچ کوئی کمی نہیں چھڈی ہوئی ہوئے
گی۔ اسی ویکھدے آں پئی پطرس ساریاں رسولاں دے نال رفاقت رکھدا سی۔ او سارے خُدا دے ارشادِ
اعظم نوں پورے کرن والے سن تے او دلیری دے نال خُدا دے پاک کلام نوں سُنواندے سن۔ اوس
حُکم نوں جیہڑا متی ۲۸ باب تے اعمال ۱ باب دی ۸ آیت دے وچوں ویکھن نوں ملدا اے۔

پطرس سفر کردیاں ہوئیاں یروشلیم نوں پہنچدا اے جتھے او دو جیاں رسولاں دے نال رفاقت رکھدا
اے۔ یروشلیم توں لُدہ نوں جاوَن والا راستہ سدھا نہیں اے سگوں او کجھ ٹیڑھا راہ اے۔ ایس علاقے

دا بائبل دے آثارِ قدیمہ دے نال بہت تعلق اے۔ فلپس نے حبشی خوجے نوں کلام سُناون دے لئی
 جیمہڑی راہ نوں ورتیا سی او وی ایہہ ای راہ سی۔ لُدہ یروشلیم توں ۳۰ میل دے فاصلے تے سی ایہتھوں
 اک سڑک یافا نوں وی جاندی سی۔ ایہتھوں اک سڑک اوس ودی دے وچوں دی وی لہنگدی سی جنہوں
 لُہاراں دی بستی آکھدے سن۔ کیوں جے جدوں فلسطی اوتھے رہندے سن اوہ آکھدے سن پئی اوہناں
 دے کول کوئی لُہار نہیں اے تے اوہناں نوں اپنیاں ہتھیاراں نوں تیز کرواون دے لئی فلسطیاں دے
 کول آنا پونے گا۔ لُدہ یہودیہ دے صوبے دا اک شہر سی تے ایویں ایہہ اک جانی پچھانی تھاں سی۔
 ایویں اسی ویکھدے آں پئی اعمال دی کتاب دے وچ رسولاں نے خُداوند یسوع مسیح دی ہدایت دے
 مطابق اوہدی مُنادی دا کم کیتا سی۔ ویکھدے آں پئی اعمال ۹ باب دی ۳۳ تے ۳۴ آیت دے وچ
 ایویں لکھیا ہویا اے:

اوتھت اینیاس نال دے اک مفلوج نوں پایا جیمہڑا ۸ وریاں توں منجی اُتے پیا ہویا سی۔ پطرس نے
 اوہنوں آکھیا پئی اے اینیاس یسوع مسیح تینوں شفا دیندا اے اُٹھ آپ اپنا بستر وچھاتے او اوس ای
 ویلے اُٹھ کھلوتا۔

اسی ایہہ نہیں جاندے آں پئی اینیاس ایماندار انسان سی یا نہیں پر ایہہ بیان کیتا گیا اے پئی اوہدی
 جیاتی دے وچ ایہہ معجزہ رونما ہویا سی۔ تے اوہنے خُداوند یسوع مسیح دی قدرت دا تجربہ کیتا سی۔

تے شاید اوہنوں وی ایہہ توقع نہیں سی پئی اوہدے نال ایہہ کجھ ہون والا سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی خُداوند دا روح انساناں دی جیاتی دے وچ کم کردا اے۔ تے غیر قوماں دے لئی ایہہ بہت ای خوشی دی گل سی پئی اوہناں دے لئی وی نجات دی بخشش جاری ہوئی سی۔

ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی پطرس ایہہ جاندا سی پئی خُداوند یسوع مسیح نے بہت ساریاں لوکاں نوں اپنی زمینی خدمت دے دوران شفا عطا کیتی سی۔ تے پطرس خُداوند یسوع مسیح دی ایس قدرت نوں چنگی طرح دے نال جاندا سی او جاندا سی پئی یسوع نال دے وچ قُدرت پائی جاندی اے۔ تے پطرس یسوع مسیح دے نال توں اینیاس نوں شفا دیندا اے تے او اوس ای ویلے چنگا ہو گیا سی۔

ایتھے پطرس نے کوئی جادوئی ترکیب یا علم نہیں ورتیا سی۔ اوہنے صرف یسوع مسیح دے نال توں اوہنوں شفا ہاون دا حکم دتا سی۔ تے فیر جدوں پطرس تے یوحنا تے پھر ہیگل نوں جاندے پئے سن تے اوہناں نے اک جنم دے لنگڑے نوں وی ایویں ای یسوع مسیح دے نال توں شفا دتی سی۔ او او تھے کھلوتا بھیک منگدا پیا سی تے پطرس نے اوہنوں آکھیا پئی سونا چاندی تے میرے کول نہیں اے پر جو کجھ ہے او تینوں دیندا آں پئی یسوع مسیح دے نال توں چل پھرتے او اوس ای ویلے اٹھ کھلوتا تے چل پھرن لگیا۔ تے ہیگل دے وچ موجود لوکی اوہنوں دیکھ کے حیران ہو گئے سن۔ ایویں ای اینیاس

وچ یسوع مسیح دے نال توں شفا پا گیا سی۔ جے اسی خُداوند یسوع مسیح دی قدرت تے بھروسہ کریئے تے او ہر ویلے ہر تھاں تے موجود اے۔

ایویں اینیاس نے شفا پائی تے او خُداوند یسوع مسیح دے نال اُتے ایمان لیایا سی۔ او غیر قوم توں سی تے بُتال نوں منندا ہوئے گا۔ پر شفا پاؤن دے بعد او ایمناں کماں نوں چھڈ کے یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیایا تے غیر قوماں دیاں ساریاں کماں نوں چھڈ دتا۔ ساڈے وچوں ہر اک نوں چاہیدا اے پئی اسی اپنیاں جیتیاں دے وچ خُداوند یسوع مسیح نوں اول درجہ دیئے۔

یہودی شریعت دے وچ شفا پاؤن والے دے لئی کجھ رسماں پائیاں جاندیاں سن پئی جے کوئی کسے بیماری توں شفا پاؤندا سی تے او واجب الادا منت دے لئی پدند ہندا سی۔ تے اوہنوں شریعت دے مطابق ہیگل دے وچ گزرانا ہندا سی۔ پر اتھے اسی ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح دا یقین کردیاں ہوئیاں اک دم شفا جاری ہو گئی سی تے اوہنوں ابدی جیتی وی مل گئی سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی ایس شفا نوں ہر کوئی حاصل کر سکدا اے صرف ایہدے لئی اوہدے اُتے ایمان لیاون دی لوڑ اے۔ ایہہ بے حد ضروری اے کیوں جے او انسانیت دے نجات دا بانی اے تے ایویں اج وی ہزاراں لوکی خُداوند یسوع مسیح دے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں نجات نوں حاصل کردے پئے نے۔ اگے وہدے آں تے ویکھدے آں پئی اعمال ۹ باب دی ۳۵ توں ۳۹ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے لدہ تے شارون دے وسن والے اوہنوں ویکھ کے خُداوند دے ول رجوع لیائے۔ تے یافا دے وچ
اک شاگردہ سے جمداناں تبیتاہ سی جمدان ترجمہ ہرنی اے۔ او بہت اے نیک کم تے خیرات کردی
ہندی سی۔ اوہناں دناں دے وچ ایویں ہويا پئی او بیمار ہو کے مر گئی تے اوہناں نہلا کے بالا خانے وچ
رکھ دتا گیا۔ تے کیوں بے لدہ یافا دے نیڑے سی تے حواریاں نے ایہہ سُن کے پئی پطرس او تھے ہے
دو بندیاں نوں بھیجتے اوہدے توں درخواست کیتی پئی ساڈے کول آون دے وچ دیر نہ کر۔ پطرس
اُٹھ کے اوہناں نے نال ٹر پیا۔

ایس حوالے دے وچ سانوں تبیتاہ دے بارے پڑھن نوں ملدا اے تے او رسول نہیں سی پر او خُداوند
دے اُتے ایمان رکھدی سی۔ ایتھے ایس حوالے نوں بیان کیتا گیا اے پئی نجات غیر قوم دے وچ
مرداں تے عورتاں دونوں دے لئی بیان کیتی گئی اے۔ بہت سارے لوکی غیر قوماں دے وچوں کلیسیا
دے وچ شامل ہوئے تے خُداوند یسوع مسیح نوں نجات دہندہ قبول کیتا سی۔ ایہناں دے بارے اسی
ویکھدے آں پئی کئے جوش تے جذبے دے نال او خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کردے نے۔

غیر قوم دے وچوں بہت سارے لوکی یسوع مسیح دے کول آئے سن تے ایتھوپیا، دمشق، سامریہ تے
دوجیاں بہت ساریاں لوکس نے غیر قوم وچوں خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔ اسی اوہناں دے
بارے ویکھدے آں پئی کئے جذبے دے نال اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔ تے

تبیٹاہ دے بارے اسی ویکھدے آل پئی او بڑی دیانتدار سی تے اپنے مال دے نال دوجیاں دی مدد کردی سی تے خُداوند دی خدمت کردی سی۔ او کپڑا بُنن داکم کردی سی تے ساریاں دے نال چنکا ورتدی سی۔ تے اک دم او بیمار ہو گئی تے مر گئی سی۔ تے اوہناں نے اوہنوں نہلا کے بالا خانے وچ رکھ دتا۔ او تھے ہور شاگرد وی موجود سن جیہڑے ایذا سانی دے بعد اتھے رہندے پئے سن تے او یروشلم توں نکل کے اتھے آوے سن۔ تے دوجیاں حواریاں نوں جدوں ایہہ پتہ لگیا پئی پطرس یافا دے وچ اے تے اوہناں نے بندیاں نوں بھیجیا تے پطرس نوں آکھیا پئی او اوہناں دے کول چھیستی دے نال آجائے۔ تے او تھوں یافا آون جاون دے وچ ے گھنٹے لگدے سن۔ تے اعمال ۹ باب دی ۳۹ تے ۴۰ آیت دے وچ اسی ویکھدے آل پئی ایویں لکھیا ہویا اے:

پطرس اُٹھ کے اوہناں دے نال ٹر پیا۔ جدوں پہنچیا تے اوہنوں بالا خانے وچ لے گئے تے ساریاں بیوہ عورتاں روندیاں ہوئیاں اوہدے کول آکھلوتیاں تے جیہڑے کُرت تے کپڑے ہرنی نے اوہناں دے نال رہ کے بنائے سن اوہنوں دکھاون لگیاں۔ پطرس نے ساریاں نوں باہر کڈھ دتا۔

جنہاں لوکاں دے نال او شفقت دے نال پیش آوندی سی او سارے روندے پئے سن۔ اتھے بیوہ عورتاں دا ذکر کیتا گیا اے تے امکان اے پئی ایہہ او عورتاں نے جنہاں دی مدد او اپنی جیاتی دے وچ کردی رہی سی۔ ایہہ اوہناں ساریاں دے لئی بہت غم تے دُکھ دا ویلا سی۔ تے اسی ویکھدے آل پئی پطرس

نے بالکل ایویں ای کیتا سی جیویں خُداوند یسوع مسیح نے کیتا سی۔ یسوع مسیح نے اپنی خدمت دے دوران اک کڑی نوں جیوندہ کیتا سی تے اوہنے وی ساریاں گھر والیاں نوں باہر کر دتا سی۔ پطرس وی اتھے ساریاں نوں باہر جاوَن نوں آکھدا اے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۹ باب دی ۴۰ آیت ایہہ بیان کردی اے:

--- تے گوڈے ٹیک کے دُعا کیتی فیر لاش دے ول نوں دھیان کر کے آکھیا اے تبیتاہ اُٹھ! تے اوہنے اکھاں کھول دتیاں تے پطرس نوں ویکھ کے اُٹھ بیٹھی۔

اتھے پطرس نے جیہڑے لفظ ورتے سن او یسوع مسیح دیاں لفظاں توں صرف اینے ای فرق سن پئی یسوع مسیح نے آکھیا سی تلیتاہ قومی یعنی اے چھوٹی لڑکی اُٹھ۔ تے پطرس اتھے اوہدا ناں لیندیاں ہوئیاں آکھدا اے تبیتاہ اُٹھ۔ ایہہ تبیتاہ ارامی زبان دا لفظ اے۔ تے اسی ویکھدے آں پئی تبیتاہ اوس نکی کڑی دی طرح اُٹھ کے بیٹھ گئی سی۔

اسی ویکھدے آں پئی پطرس نے وی اوویں ای کیتا سی جیویں خُداوند یسوع مسیح نے کیتا سی۔ کیوں جے پطرس خُداوند یسوع مسیح دی زمینی حیاتی دے وچ اوہدے نال نال سی۔ اسی ویکھدے آں پئی انجیل دے وچ اوس نکے کڑی دے جیوندے ہون نوں بیان کیتا گیا اے تے لوکی بہت ڈر گئے سن۔

تے خُداوند یسوع مسیح نے اوس نکے کُڑی نوں اوہدے ماں پئو دے حوالے کیتا سی۔ تے اعمال ۹ باب
دی ۴۱ تے ۴۲ آیت بیان کردی اے:

اوہنے ہتھ پھڑ کے اوہنوں اُٹھایا تے مُقدسوں تے بیوہ نوں سد کے اوہناں دے سپرد کیتا۔ تے ایہہ
گل سارے یافا دے وچ مشہور ہو گئی تے کئی خُداوند اُتے ایمان لیائے۔

پطرس نے ایویں ای کیتا سی جیویں خُداوند یسوع مسیح نے کیتا سی۔ او خُداوند یسوع مسیح دا پیروکار
سی تے او ایویں ای کرے گا جیویں اوہدے مالک نے کیتا سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی ہر اک گل
اوہدیاں حواریاں دے لئی نمونہ سی۔ تعلیم دیون وچ، کلام کرن دے وچ، معجزے دکھاون دے وچ تے
خُدا دی قُدرت نوں بیان کرن دے وچ یسوع مسیح دی ذات اوہناں دے لئی اک نمونہ سی۔ پطرس
اپنے چُنے جاون توں لے کے ساری خدمت دے وچ اوہدے نال نال رہیا سی۔ تے او سارا کُجھ جاندا سی
پئی یسوع مسیح نے کیہ کیہ کیتا اے۔ تے ہُن پطرس وی او ای کردا پیا سی جو کُجھ اوہنے دیکھیا سی۔
جیمہڑیاں گلاں نوں اوہنے یسوع مسیح دی جیاتی توں سکھیا سی اوہناں نوں اوہنے اپنی جیاتی دے وچ
اپنایا سی۔

پطرس نے تبتاہ نوں آگھیا پئی اٹھ تے فیر اوہدا ہتھ پھڑ کے اوہنوں اٹھایا تے بیواواں تے مُقدساں دے سپرد کر دتا سی۔ تے ایہہ گل سارے یافا دے وچ مشہور ہو گئی سی تے بہتیریاں نے یسوع مسیح نوں قبول کر لیا سی۔

اسی انجیلیاں دے وچ ویکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح نے مُردیاں نوں جیوندہ کیتا سی تے ایتھے پطرس نے تبتاہ نوں جیہڑی مر گئی سی جیوندہ کیتا سی۔ تے خُداوند دی قُدرت دے نال اوہدی زمینی جیاتی دے وچ واہدا ہو گیا سی۔ اعمال ۹ باب دی ۴۳ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہو یا اے:

تے ایویں ہو یا پئی او بہت دن یافا دے وچ شعمون نامی دباغ دے کول رہیا۔

ایہہ ایس باب دی اخیری آیت اے۔ شعمون دباغ دا گھر سمندر دے کول سی تے او کاروباری آدمی سی جہدے کول پطرس کئی دناں تیکر رہیا سی۔ پطرس بُنیادی طور تے یہودی سی تے او ہر اوس گل توں

گریز کردا سی جیہڑی اوہنوں ناپاک کر سکی ہوئے۔ تے اوہنے شعمون دباغ دے گھر وچ رہنا ٹھیک

سمجھیا سی۔ اگے باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی اوہنوں اک غیر یہودی دے گھر دے وچ جاون

دے لئی آگھیا جاندا اے تے او کجھ کتر اوند اے کیوں جے او نہیں چندا سی پئی کسے ناپاک شے دے

نال اوہدا واسطہ پوئے۔ پر خُداوند دے ولوں اوہنوں اوس غیر قوم بندے کُرنیلیس دے گھر دے وچ

جاون دا حکم ملدا اے۔

رسول جدوں مشنری سفر تے جاندے سن تے او کسے دوجے ایماندار دے کول ٹھہر دے سن تاں پئی او اک دوجے دے نال رفاقت رکھ سکے۔ ساؤل اُتے جدوں دمشق وچ خُداوند یسوع مسیح ظاہر ہويا تے او وی دوجیاں ایمانداراں دے نال رہیا سی۔ تے اگلیاں باباں دے وچ سانوں غیر قوم لوکاں دے وچ رفاقت دی وجہ توں نجات دا ذکر ویکھن نوں ملدا اے۔ او بندہ قیصریہ دے وچ رومی پلٹن دا سردار سی۔ خُداوند نے کسے اک بندے دے لئی وی اپنیاں رسولاں نوں اوہدے کول بھیجا سی تاں پئی او نجات نوں جان سکے۔ تے پطرس نے گرنیلیس دے کول جان کے ایسہ جان لیا سی پئی خُداوند دی نجات ساریاں دے لئی اے۔

ساڈا پیغام مکن والا اے پر اسی ایس نویں باب دے اُتے چنگی طرح دے نال نگاہ کراں گے۔ تے ایسہ نواں باب ساؤل دی جیاتی تے اوہدی جیاتی دے وچ تبدیلی دے بارے بیان کردا اے۔ ساؤل دی کہانی شروع ہندیاں ہوئیاں سانوں پطرس دی کہانی وی ویکھن نوں ملدی اے۔ ہُن ساؤل دی کہانی پولوس نال دی تبدیلی دے نال ای غیر قوماں دے وچ شروع ہون والی سی۔ کیوں جے خُداوند خُدا نے کدی وی غیر قوماں نوں اپنی نجات توں خارج نہیں کیتا سی۔ غیر قوماں دی نجات دے وچ شریک نے کیوں جے خُدا نے اوہناں نوں ابدی جیاتی دے لئی چُنیا اے تے نجات دی فراہمی عطا کیتی اے۔

تے فیر سانوں اوہناں ے نیک نام بندیاں دے بارے پڑھن نوں بلدا اے جہناں نوں بیوہ عورتاں دے
لئی ریلیف دے فنڈ لئی چُنیا گیا سی تاں پئی پاک کلام دی خدمت دے وچ کوئی خلل نہ پوئے تے
خوشخبری دا کم جاری رہوئے۔ ایہہ خُداوند دا کم اے جہدے باعث ایتھو پیا تے سامریہ دیاں لوکاں نوں
خُداوند ے کول آون دا حق ملیا سی جہناں نوں یہودی پسند نہیں کردے سن۔

غیر قوماں دے لئی ساریاں توں وہڈی خدمت پولوس رسول دے وسیلے دے نال جاری ہون والی سی۔
جہدے وچ اوہنوں بہت دُور دیاں علاقیاں دے لئی سفر کرنا سی۔ دمشق دی راہ وچ تبدیلی دے بعد او
یروشلم آیا سی تے او غیر قوماں دے لئی خُدا دا چُنیا ہویا وسیلہ سی۔ دسویں باب دے وچ پطرس نوں وی
غیر قوم دے کول جاون دے لئی اُکھیا گیا سی پر پہلاں تے او کترایا تے فیر خُداوند دی مرضی دے
مُطابق اوس گھر دے وچ چلا گیا سی۔ دمشق دیاں عبادتخاناں دے وچ اوہنے خُداوند یسوع مسیح دے
خُدا دا بیٹا ہون دی مُنادی کیتی سی۔ پطرس تے دوجیاں رسولاں دا مرکزی نقطہ نظر وی یسوع مسیح
دی ذات ای سی۔ نجات اوہدے نال توں ای ممکن سی تے ایہہ گل اہم اے پئی خُدا نے اپنی نجات
دے وسیلے دے نال غیر قوماں نوں وی ابرہام دی اولاد ہون وچ شامل کیتا اے۔ تے ایویں پولوس نے
غیر قوماں نوں پینتیکوست دی خوشخبری دتی سی۔

ایویں خُداوند خُدا نے غیر قوماں دے لئی برکتاں دے بُوہے کھول دتے سن تے اوہناں نوں ہر طرح
دیاں برکتاں عطا کیتیاں سن۔ رسولاں نے یروشلیم دے وچ وی بہت سارے معجزے دکھائے سن جہناں
دے سببوں بہت ساریاں لوکاں نے خُداوند یسوع مسیح نوں جانیا سی۔

غیر قوماں دے لئی نجات دا بُوہا کھل گیا سی تے او یروشلیم نوں واپس مڑیا تاں پئی غیر قوماں دے وچ
اپنی خدمت نوں شروع کرے۔ او ایس خدمت دے لئی تیار سی جہدے وچ اوہنوں دُکھ اُٹھانا سی تے
غیر قوماں دے وچ اپنی خدمت نوں یسوع مسیح دے نال نوں جلال دیون دے لئی پہنچانا سی۔ یروشلیم
دی کلیسیا بُنیادی حیثیت دی حامل اے تے خُدا نے یروشلیم دی کلیسیا نوں اپنی خدمت دے لئی بجا
طور تے ورتیا سی۔ تے جیویں جیویں کلیسیا وہدی گئی سی خُدا نے ہور ایمانداراں نوں تیار کیتا سی پئی
اوہدی خدمت نوں پُورا کرن۔ تے کلیسیا دے وچ ایمانداراں دا تعداد دے وچ واہدا ہندا گیا سی۔

۱۰۔ اویں باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پطرس غیر قوم بندے دے گھر جاؤن توں انکار کردا اے۔
یہودیوں، غیر قوماں تے ساڈی ساریاں دے لئی ایہہ اہم پیغام اے پئی یسوع مسیح خُدا دا پُتر اے۔ تے
او ساڈے ایمان دا مرکزی حصہ اے۔ جہدے وسیلے دے نال اسی ابرہام دے نال کیتی گئے وعدے
دے وچ شامل ہندے آں تے ایمان دے نال ابرہام دی نسل ٹھہر دے آں۔

ایویں عہد پینتیکوست دی برکت غیر قوماں نوں وی حاصل ہندی اے۔ تے ایہہ خُدا دا منصوبہ سی
پئی پولوس کلیسیا نوں ستاؤئے تے فیر او آپ اوہناں دے نال دگھاں وچ شریک ہوئے۔ خُدا یروشلیم
دی کلیسیا نوں ورتدا اے پئی غیر قوماں نوں خُو شخبری سُنائی جاوئے۔ تاں پئی او اوہنوں قبول کرن تے
نجات نوں حاصل کرن تے خُداوند یسوع مسیح نوں اپنا نجات دیون والا قبول کرن۔

اعمال دی کتاب دے وچ اسی دیکھدے آں پئی جیویں جیویں خُداوند اوہناں نوں خدمت سوچدا گیا سی
او اوہدے جلال دے لئی وہدے گئے سن۔ پطرس نے عید پینتیکوست دے دن ای پوری دلیری دے
نال کلیسیا دی بُنیاد رکھ دتی سی تے فیر پولس غیر قوماں دا رسول ہو کے سامنے آیا سی۔ اسی پولس رسول
دی جیاتی دے وچ تبدیلی نوں دیکھدے آں جدوں او دمشق توں سدھایروشلیم نوں آیا تے دو ہفتیاں
تیکر پطرس دے نال رہیا سی۔ پولس عرب دے وچ وی خدمت کردا رہیا سی تے ایہہ بیان نہیں کیتا
گیا اے پئی او تھے پہلاں کلیسیا موجود سی یا نہیں۔

ستفنس نوں ایذا رسانی دا سامنا کرنا پیا سی ایہتھوں تیکر پئی اوہنوں مسیح دے نال دا پرچار کرن دی وجہ
توں قتل کر دتا گیا سی۔ تے ایہدے بعد کلیسیا لئی ایذا رسانی دا دور شروع ہو گیا سی۔

پولس دی خدمت بہت نکلی جنی کلیسیا توں شروع ہوئی سی۔ صرف کجھ رسول تے فیر ایہدے بعد
عبادتخاںیاں دے وچ جا کے مُنادی کرنا۔ تے باہجوں خُدا نے اوہنوں عالمگیر کلیسیا دے وچ مُنادی دے

لئی ورتیا سی۔ اوہنے صرف نامی مسیحی دی طرح جیاتی بسر نہیں کیتی سی سگوں اپنی بلاہٹ دے
مطابق خُداوند دی پوری خدمت کیتی سی۔

تے ساڈے لئی سکھن دی گل ایہہ ہے پئی بھاویں جے اسی پاسبان نہیں آں تے نہ ای کلیسیا دے وچ
ساڈے کول کوئی وہڈا عمدہ اے۔ تاں وی جے اسی نکئی نکئی خدمت دے وچ وی وفادار آں تے اسی خُدا
دے ناں نوں جلال دیندے آں۔ تے ایویں کلیسیا وہدی گئی تے خُدا اوہناں نوں برکت دیندا گیا
سی۔ ایہدے نال ای اسی اپنی اج دی ساری گل بات نوں مُکاوندے آں تے خُدا دا شکر ادا کردیاں
ہوئیاں اوہدے توں آون والیاں سبقاں لئی وی مدد منگدے آں۔ آو اسی دُعا کریئے:

خُداوند اسی تیرا شکر ادا کردے آں تیرے پتر دی اہم ترین خدمت دے لئی جیہڑی اوہنے ساڈے لئی
کیتی اے۔ اسی اپنے خاندان، اپنیاں بچیاں اپنیاں دوستاں دی جیاتی دے وچ تیرے ناں نوں جلال
دینا چاہندے آں۔ اسی تیرے وہڈی بھلیائی دے لئی تیرے شکر گزار آں۔ اسی شکر ادا کردے آں پئی
تُو ساڈی جیاتی دیاں مُشکلاں دے وچ وی ساڈی مدد کردا ایں۔ اسی تیری محبت دے لئی تیرے طلبگار
آں۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی ساڈیاں دلاں نوں روشن کرتے اسی تیرے ناں رفاقت رکھ
سکئیے۔

اسی تیرے نال پیار کردے اں تے منت کردے آں پئی سانوں اپنے نال دے وچ ہور اگے ہودد دے
وچ راہ دکھا پئی اسی تابعداری دے نال تیری پیروی کریے۔ سانوں اجہیا دل عطا کر جیہڑا تیری وفاداری
وچ جیتی گزارے۔ اج دے سبق لئی تیرا شکر کردے آں تے منت کردے آں پئی آون والے ویلے
دے وچ وی تُو ساڈی مدد کریں۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر اپنے خداوند یسوع مسیح دا نال
لیندیاں ہوئیاں منگدے آں، آمین۔